لے پالک 3

ADOPTION 3

......- بھائی نیول۔ صُبح بخیر، جماعت۔ ہم یہاں واپس آ کر بہت خوش ہیں اور آپکو خُداوند یسُوع کے بابرکت نام میں دوبارہ سلام پیش کرتے ہیں۔ اُمید کرتا ہوں کہ آپکا ہفتہ اُسکی حمد ثنا اور برکات میں اچھا گزرا ہوگا۔

(2) آج صُبح آتے ہوئے، میں ایک چھوٹے لڑکے سے ملا اور اُس نے مجھے ایک چھوٹی سی پلیٹ دی جس میں دو حفاظت کرنے والے فرشتے دو چھوٹے بچوں کو دیکھ رہے تھے۔ اور مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ ڈولٹن تھا، چھوٹا لڑکا ڈولٹن۔

(3) اور یہاں کچھ ہفتے پہلے، یا ایک ہفتہ پہلے...... بلکہ دو ہفتے پہلے، یہاں ایک باپ موجود تھا، مسیحی والد، وہ اپنی نوعمر بیٹی کے بارے میں پوچھ رہا تھا جو کہ ابھی تک مسیحی نہیں تھی، اور وہ دعائیہ قطار میں کھڑا ہوا تھا۔ اور پاک روح مخاطب ہوا، ''میں- میں تمہیں تمہاری بیٹی دیتا ہوں۔'' اور آج صُبح وہ یہاں موجود ہے، خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لے چکی ہے اور نجات یافتہ ہے، یہاں پلیٹ فارم پر موجود ہے، جیسے پاک روح نے فرمایا تھا۔ اور باقی بچے بھی اُسکے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں جانتا ہوں ڈولٹن فیملی بہت خوش ہے۔

(4) دیکھیں وہ چھوٹی لڑکی یہاں موجود ہے جسکے لئے اُنہوں نے پچھلے اتوار دعا کروائی تھی، وہ مرنے کے قریب تھی۔ میں دیکھ رہا ہوں وہ آج صُبح ہمارے ساتھ ہے، اور ہم اس بہن کیلئے، بہت خوش ہیں۔ اُنہوں نے سوچا تھا اسکے پٹھوں میں کوئی مسلہ ہے، اور اب اس میں وہ چیز نہیں رہی۔ پس ہم بہت شکر گزار ہیں۔

(5) دیکھیں یہ ہمارے سب دوست ہیں۔ مجھے یاد ہے یہ شخص ایک -ایک مرتبہ میرے پاس خاص انٹرویو کیلئے شٹوکوا میں آیا تھا، اور میرا خیال ہے یہی تھا۔ میں نے آپکے ساتھ اور آپکی بیوی اور

آپکے بچوںنکے ساتھ ناشتہ کیا تھا ،میرا خیال ہے ......آپ اور آپکی بیوی ، اور بچے، بھی تھے، جی ہاں ۔[بھائی کہتا ہے،''میڈل ٹاون میں ۔''-ایڈیٹر۔] میڈل ٹاون ، میں ......لیکن ہم سب......میں یہ نام بھول گیا تھا، اسلیئے میں نے بس شٹوکوا کہا۔جی ہاں ، جناب ۔میرے وہاں بہت سارے اچھے دوست ہیں۔

(6) بھائی چارلی کوکس اور بہن نیلی یہاں ہیں، جوکہ میرے لئے دوسرا گھر ہے،اگراور کچھ نہیں تو آپ میرے اپنے بچے ہیں ۔میں یہاں جا تا ہوں ،اوریہی وہ جگہ ہے جہاں میں اکثر اپناوقت آرام کیلئے گزارتا ہوں ،یہی ہے ۔اورگلہریوں کا سب سے بڑا شکاری کنیٹکی میں ہےاور میں انڈیانا میں ہوں ۔اورپس انڈیانا......اورچارلی، میں تمہیں بتارہاہوں میں بڑا بیتاب ہوں،اور بہت زیادہ محسوس کرر ہاہوں کہ میں کچھ کریپی یا دھاری دار مچھلیاں پکڑوں اس سے پہلے میں وہاں آغاز کروں ۔میں بس اسطرح محسوس کرر ہاہوں میں یہ کام کافی کرسکتا ہوں۔

(7) بھائی پرنیل ......پر-آرنٹ ،لو-...... بلکہ ساوتھ کیرولینا سے ہیں۔اور بھائی......خیر، یہاں بہت سارے ہیں جوکہ مختلف مقاموں سے ہیں،اورآج صبح ہمارے ساتھ ملنے آئے ہیں۔

(8) آپ جانتے ہیں ،ہمارے یہاں کوئی باقاعدہ رکنیت نہیں ہے ۔بلکہ ہم بس ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرتے ہیں،اوردیکھیں خُدا کے بیٹے ،یسُوع مسیح کا خون ،ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرتا ہے۔

(9)اب،ہم شاندارمطالعہ کرر ہے ہیں، یہ جلالی ہے۔اورہم لوگ، یاکم ازکم میں......میں جانتا ہوں میں برکت پار ہاہوں،اور میں جانتاہوں آپ بھی برکت پار ہے ہیں۔میں نے آج کے دن اسکا آغاز کیا،تاکہ اسے پڑھوں اوراس پر بولوں، میں نے تقریباً دوآیات لیں اورانکوکلام میں سے دیکھا، اورپہلی بات آپ جانتے ہیں، میں نے پیدائش سےلیکرمکاشفہ تک انہیں دیکھا،اورابھی تک ان پرغور کرر ہاہوں۔

(10)اور،آپ جانتے ہیں ، میں وقت لونگا تا کہ ہم -تا کہ ہم عبرانیوں کی-کی کتاب کو لے سکیں،اور اسی طرح دیکھیں ......ٹھیک ہے ،جیسے ہی گلہریوں کا موسم آتا ہے ،یہ ستمبر-......یا

اکتوبر-......یا اگست ہے،آپ جانتے ہیں،جب تک میں بیرونی ممالک نہیں جاتا،ہم ہرروز عبرانیوں کی کتاب،یا خروج کی کتاب کو دیکھیں گے۔کیسے خُدا،خروج میں،اپنے لوگوں کو مصر سے نکال کر لاتا ہے،یہ ایک خروج ہے!یہ ہمارا خوبصورت نمونہ ہے کیونکہ ہم خروج کیلئے تیاری کررہے ہیں۔یہ بات ہے،اوہ،یہ ایک خوبصورت بات ہے۔سارا کلام ایک ساتھ بندھا ہوا ہے،اور یہ ایک بڑی کہانی ہے۔

(11)اب،آج صُبح ہم-ہم اس کتاب میں ہیں......ہم افسیوں کی-کی کتاب کے پہلے تین ابواب لینے جارہے ہیں۔یہ افسس میں افسیوں کیلئے پولوس کا خط ہے،اور کلیسیا کو،ٹھیک مقام پر رکھنے کی کوشش کررہا ہے۔اوراس سے پہلے کہ ہم اس تک رسائی حاصل کریں،کیا ہم ایک یا دو لمحے دعا کیلئے نکال سکتے ہیں،اس سے پہلے کہ ہم اسے شروع کریں۔

(12)اے خُداوند،ہمارے خُدا،اب ہم تیری حضوری میں آتے ہیں،ہم نالائق ہیں،لیکن ہم جانتے ہیں ایک لہولہان قربانی ہمارا انتظار کررہی ہے،تاکہ ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرے،اور ہمیں باپ کے سامنے،بے داغ،اور بے عیب پیش کرے۔اور ہم یہ کام کبھی بھی اپنی قابلیت سے نہیں کرسکتے تھے۔لیکن یسُوع نے ہمارے لئے یہ کیا ہے،اور ہم فروتنی سے اُسکی حضوری میں اُسکے نام کے آگے سر جھکاتے ہیں،اور تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ آج صُبح ہمارے درمیان پاک روح کو بھیج۔اور ہم تھیولوجین نہیں ہیں ورنہ ہم بھی جانتے کلام کو کیسے ترتیب دینی ہے،لیکن جزبہ رکھتے ہیں اور پاک روح کے احساس کیلئے شکرگزاری کرتے ہیں کیونکہ وہ میری زندگی میں کام کررہا ہے،اور جیسے ہی ہم تیرا لکھا ہوا کلام پڑھتے ہیں تُو ہم سب کو ایک ساتھ برکت دے،تاکہ یہ ہمارے لئے ابدی زندگی بن جائے۔اے باپ،یہ بخش دے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں اور یسُوع کی خاطر مانگتے ہیں۔آمین۔

(13)اب میں یہاں یہ کہہ سکتا ہوں،پہلی بات،اگر کسی وقت میں کوئی ایسی بات کہوں جو قابل قبول نہ ہو،اور ٹھیک نہ بیٹھتی ہو،اور ہوسکتا ہے آپکی تعلیم کے مطابق بالکل غلط ہو،یا کوئی ایسی بات ہو جسکے ساتھ آپ اتفاق نہ کرسکیں،لیکن میں پاک روح پر بھروسہ کرتا ہوں،وہ اس بات کو اتنا با موقع اور اتنا میٹھا کردیگا جب تک یہ سمجھ نہ آجائے......تاکہ کسی کیلئے ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔سمجھے؟ بلکہ یہ-یہ بات محبت اور رفاقت کا باعث ہوگی،اور یہی بات ہے......اور اسکا یہی مطلب ہے۔

(14) اوراس ساری بات چیت کا آغاز گزشتہ اتوار کے پیغام کے ساتھ ہوا، میرا خیال ہے یہی تھا، پچھلے اتوار کی صُبح ، رد کیئے ہوئے بادشاہ پر پیغام تھا۔کیا ابھی کسی کے پاس ٹیپ ہے؟ میرا خیال ہے انکے پاس ہے،اوراگرآپ رد کیئے ہوئے بادشاہ پرٹیپ چاہیں،توان سے لے سکتے ہیں۔

(15) اب کچھ دنوں میں ہم اسکا آغاز ...... میڈل ٹاون ،اوہائیو میں کرینگے ۔ہم اُن سب کو چاہتے ہیں جن-جن کی چھٹیاں اُس وقت ہیں یقیناً وہ ہم سے وہاں ملاقات کرسکتے ہیں، کیونکہ ہم میڈل ٹاون ،اوہائیو میں ایک عظیم رفاقت کی توقع کررہے ہیں۔میرا خیال ہے، ڈاکٹرسولیوین ،اُس کمیٹی کے چیرمین ہیں۔اور وہاں پانچ رات کی عبادت ہوگی ،اور میں وہاں-وہاں بطورِ مہمان مناد انٹرنیشنل کنونشن میں چرچ کے مذہبی فرقوں کے درمیان کلام سناونگا۔اور پھر- پھرٹھیک اسکے بعد، ہماری اپنی عبادت ہوگی۔اور ہم نے اسے بارہ تک رکھاہے،لیکن یوں سمجھیں کہ ہم اگلے ہفتے بھی اسے کرتے رہیں گے،اب یہ پاک روح پر مُنحصر ہے وہ ہماری رہنمائی کیسے کرتا ہے۔ہم سب روح کی رہنمائی چاہتے ہیں؛اور جب روح کچھ کرنے کو کہے،تو پھر جلدی کریں۔

(16) اور روح کی تابعداری کرتے ہوئے ہمیں یادرکھنا چاہیے،اور ایک بڑی بات جو ہم سیکھنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے، ہم جلد بازی کبھی نہ کریں۔دیکھیں،اپنا وقت لیں،اور ایمان رکھیں۔اگر ہم نے خُدا سے کچھ مانگا ہے،تو یاد رکھیں خُدا دعا کا جواب دیتا ہے۔وہ اپنے وقت پر کام کرتا ہے،اور بہترین طریقے سے کرتا ہے،تاکہ ہمارے لئے وہ کام اچھا ہو۔اور اگر یہ ایسا نہیں ہے،تو پھرآج صُبح ہم کیا کررہے ہیں؟ کیا-کیا ہم مسیحیت کا دعویٰ کررہے ہیں؟ خُدا......اگر یہ خُدا کا کلام نہیں ہے،تو پھر یہ سچا نہیں ہے،تو پھر ہم لوگوں کے درمیان بہت بدبخت ہیں۔

(17) میں یہاں بہت ساروں کے ساتھ ایک دل ہوکر بہت خوش ہوں جو یہ جانتے ہیں یہ خُدا کا لاریب کلام ہے۔تو پھر، اسکا ہرایک لفظ، ہرایک بات،اور ہرایک حصّہ سچا ہے۔اور خُدا کے فضل سے، مجھے اُس دیس کو دیکھنے کی سعادت ہوئی جسکے لئے ہم کسی دن سفر کرینگے۔

(18) گزشتہ کل کو (لوگ نہیں جانتے اس قسم کی خدمت میں کتنا مایوس کن وقت آتا ہے۔)، میں یقیناً مایوس ہوگیا تھا،اور میں نے اپنی بیوی سے کہا،’’ کاش میں اسے جاری رکھ سکوں۔‘‘

اُس نے کہا، ''بل، تم ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟''

میں نے کہا، ''اوہ، یہاں میرے ساتھ مشکلات اور پریشانیاں ہیں۔''

(19) اور پھر یوں لگا کہ جیسے پاک روح نے کہا، ''کیا تم ان سے آگے نکلنے کی کوشش کررہے ہو؟ کیا تم - کیا تم انہیں دھوکا دینے کی کوشش کررہے ہو؟'' سمجھے؟

(20) ''نہیں،'' میں نے کہا، ''میں انکے روبرو کھڑا ہونگا اور انکا سامنا کرونگا۔'' دیکھیں، بس...... سمجھے؟

(21) یہ بہت اچھی بات ہے۔ سچائی سے، ایمانداری سے، اور میں اپنی آنکھوں دیکھی گواہی کے ساتھ کہتا ہوں، جب یہ زندگی ختم ہو جائیگی، تو ہم ایک اور دیس میں چلے جائینگے جو کسی بھی سوچ سے دُور ہے۔ اور اگر یہاں کوئی اجنبی ہے، تو میں بھروسہ کرتا ہوں کہ آپ مجھے ایسا نہیں سمجھیں گے...... میں خُدا سے دعا کرتا ہوں کہ آپ مجھے جنونی نہیں سمجھیں گے۔ میری - میری خواہش ہے، کہ ہر بات، ایمانداری اور سچائی کے ساتھ بتائی جائے۔ اور پھر اس میں میری کیا بھلائی ہے کہ کچھ غلط بتاؤں، جبکہ وہاں - جبکہ وہاں بہت زیادہ سچائی ہے؟ ہم، کیوں اس بارے میں غلط بتائیں گے؟ سمجھے؟ یہ، یہ بس سچائی ہے۔

(22) اور، اس میں حیرت نہیں، بلکہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ پولوس تیسرے آسمان پر اُٹھالیا گیا تھا، اور اُس نے وہ چیزیں دیکھیں جو وہ بیان نہیں کرسکا۔ اور ایک دن اُس نے کہا، ''جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سُنیں، نہ آدمی کے دِل میں آئیں، وہ سب خُدا نے (سٹور میں) اپنے محبّت رکھنے والوں کے لِئے تیّار کی ہیں۔''

(23) اوہ، ہم بس جی رہے ہیں...... ہم یہاں کچرے کے ڈھیر پر جی رہے ہیں، یہی کچھ ہے، ہم یہاں کوڑے کے ڈھیر پر - پر اور گندگی کے دھوئیں میں جی رہے ہیں۔ اگر...... اگرچہ ہم نے اپنے آپکو اس سے آلودہ نہیں کیا، لیکن ہم اس میں جی رہے ہیں، اور یہاں دھواں پاپ کے انگاروں سے آرہا ہے۔ میرا خیال ہے ایک بہت ہی بیمار کرنے والی چیز، ایک پرانے شہر کا جلتا ہوا کچرا ہے۔ کیا آپ کبھی اسکے پاس گیئے ہیں؟ یہ خوفناک چیز ہے، یہ آلودہ دھوئیں کی بُو ہے جو گندگی کے ڈھیر سے

آرہی ہوتی ہے۔اور-اور جب آپ اُس میں سانس لیتے ہیں،تو وہ آپکو گھما دتی ہے۔

(24) مجھے یاد ہے نیوالبانی جانا تھا، نیچے وہاں......اٹھارہویں گلی میں، جہاں کوڑے کا پرانا ڈھیر ہوا کرتا تھا، مجھے وہاں جا کر میٹروں کی ریڈنگ لیکر آنی تھی ۔اور میں اُس وقت گھبراتا تھا، جب اُٹھارہویں گلی سے جانا ہوتا تھا، جب مجھے وہاں نیچے جانا ہوتا تھا، اور وہاں بدبو بلکہ خطرناک بدبو ہوتی تھی ۔اور وہاں، مرے ہوئے کتے اور چوہے اور باقی چیزیں پڑی ہوتی تھیں، آپ کو معلوم ہے، وہ سلگ رہی ہوتی تھیں اور دھواں اُن میں سے اُٹھ رہا ہوتا تھا۔

(25)اب، دیکھیں، اس زندگی کا موازنہ اس سے کریں، یہ زندگی کا بیسٹ ہے۔بس سلگنا، اور سلگنے کا دھواں ہر طرف پھیل رہا ہے، اور پھیلتا جا رہا ہے، روحانی طور پر بات کر رہا ہوں۔لیکن، اوہ، وہاں ہوا آزادی سے چل رہی ہے، اور ہر چیز پیاری ہے اور وہاں دریا پار، امن اور خوشی اور ابدی زندگی ہے۔لیکن ہم ایک جنگ میں ہیں، اسلئے ہم اسے بند نہ کریں اور یہ نہ کہیں،"بس جلدی جلدی کریں اور وہاں پہنچ جائیں،" بلکہ ہم ہر ایک کو اپنے ساتھ لے آئیں جسے لا سکتے ہیں۔جی ہاں۔

(26)اور اب یہ اسباق اُنکے لئے با مقصد لنگر ہیں جو پہلے ہی دیس میں داخل ہو چکے ہیں۔اس افسیوں کی کتاب کے، مطالعہ کا مقصد یہ ہے، کہ کلیسیا کو دکھایا جائے کہ وہ مسیح میں کہاں کھڑی ہے۔یہ پرانے عہد نامہ اور یشوع کی کتاب کا نمونہ ہے، جہاں یشوع نے بٹوارا کیا تھا۔گزشتہ اتوار ہم نے اسے دیکھا تھا، کیسے یشوع نے ہر ایک آدمی کو زمین بانٹی تھی۔اور اُس نے یہ کام تحریک کے وسیلے کیا۔

(27) کیسے موسیٰ نے کیا......اور لوگوں کو مصر کے، پیاز، اور لہسن سے، باہر نکال کر لایا، اور اُنہیں اُس مقام پر لایا جسکا وعدہ خُدا نے چار سو سال بعد...... بلکہ چار سو سال پہلے کیا تھا، کہ وہ اُنہیں اُس مقام پر لائیگا، ایک اچھے دیس میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی رہنمائی اُس دیس تک کی، لیکن اُنہیں اُس میں داخل نہ کر سکا۔

(28)اور یسُوع، روحانی طور پر، لوگوں کو وہاں لایا...... جہاں سے روح القدس کا آغاز ہوا جسکا وعدہ ہم سے کیا گیا تھا، یسُوع نے ہماری رہنمائی وعدہ تک کی۔اور یشوع کی طرح، پاک روح آیا، تاکہ اُس کو لینے میں ہماری رہنمائی کرے اور بتائے کیسے اُس دیس تک رسائی کرنی ہے، یا کلیسیا کو

حاصل کرنا ہے۔ بنیادی طور پر، ہم یہ بات دیکھتے ہیں، تا کہ، وہ ہم میں ہو......

(29) اب یہاں، ہوسکتا ہے، کہ شاید لوگ سوچیں کہ میں سخت ہوں اور بھائیوں کی بے عزتی کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں ایسا نہیں ہوں! خُدا میرا انصاف کرنے والا ہے، میں ایسا نہیں ہوں۔ سمجھے؟ میں تو آپکو کسی چیز کی طرف لیکر جانے کی کوشش کرر ہا ہوں جو کہ سچائی ہے۔ سمجھے؟ ہم نے، پاک روح کی رہنمائی سے، چلنے والے لیڈروں کی بجائے، انسانوں کے بنائے ہوئے، لیڈروں کو چن لیا ہے۔ ہم نے انسانوں کو چُن لیا ہے تا کہ ہمارے حصے کی تقسیم کریں اور ہماری رہنمائی کریں، جیسے کہ تنظیمیں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، لوتھرن، چرچ آف کرائسٹ، پینتی کاسٹل، اور باقی تنظیمیں ہیں، ایک تنظیم کو بطورِ نمونہ قائم کیا گیا ہے، تا کہ ہم اُسکی پیروی کریں۔ لیکن ہمیں......

(30) اب بائبل میں ہمیں ایسا کرنے کیلئے کبھی نہیں کہا گیا۔ خُدا کی پوری بائبل میں، اس کا ایک حوالہ بھی نہیں ہے، جہاں اُس نے چرچ کو منظّم کیا ہو یا اُس نے کبھی تنظیم کے بارے میں کہا ہو، بائبل میں ایک بھی ایسی جگہ نہیں ہے۔ بلکہ ہمیشہ اسکے خلاف ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ہم دنیا کے فیشن اور اُن جیسے کام کریں۔ وہ چاہتا ہے ہم خاص ہوں، اور الگ رہیں۔

(31) اب میرا مطلب یہاں ''دیوانگی'' نہیں ہے جیسے ہم کہتے ہیں۔ میرا مطلب ہے بُلائے ہوئے لوگ، اوہ، ایک مبارک مُقدس قوم، جو رسوائی سے، بالاتر ہوکر زندگی گزارتی ہے، ویسا ہی، مزاج رکھو جیسا اُسکا تھا، اور وہ ہم میں کام کرر ہا ہے، کیونکہ ہم اُسکی کاریگری ہیں، اور مسیح یسوع میں اچھے کاموں کیلئے تخلیق کئے گئے ہیں۔

(32) اب، بدھ کی رات، آپ میں سے بہت سارے بدھ کی رات نہیں تھے، لیکن ہم اس میں گئے تھے...... میرا خیال ہے یہ تیسری آیت تھی یا...... نہیں، یہ پانچویں آیت تھی۔

...... لے پاک ہونے کیلئے، یا لوگوں کو مقرر کرنے کیلئے......

(33) خُدا کیسے اپنے لوگوں کو، جگہ دینے کی کوشش کرر ہا ہے، اور جب خُدا کسی ایک کو مقام دیتا ہے، تو پھر، اوہ، ساری کلیسیا اُسی ایک کی طرح بننا چاہتی ہے، ویسی باتیں کرتی ہے، اور ویسے کام کرتی ہے۔ ہم الگ طریقے سے کاٹے گئے ہیں، ہم الگ طریقے سے بنائے گئے، ہماری فطرت مختلف ہے،

اور ہمیں الگ الگ مقام پر رکھا گیا ہے، ہر ایک کا الگ الگ کام ہے؛ ہوسکتا ہے ایک چھوٹا کام کرنے کیلئے ہو، اور دوسرا بڑا کام کرنے کیلئے ہو۔ میرا خیال ہے یہ داؤد تھا یا کوئی اور نبی تھا، مجھے ابھی یاد نہیں ہے، مگر اُس نے کہا، ''میں شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ، خُداوند کے گھر کا......دربان ہونا......پسند کروں گا۔''

(34) اب ہم لے پالک کیلئے، پانچویں آیت پر کچھ دیر رکنا چاہیں گے، اور جہاں تک ہوسکا اس پر ٹھہرنے کی کوشش کرینگے۔ لیکن اب عنوان کو یاد رکھیں، یہ مکمل طور پر مقرر کئے جانے پر ہے۔ کتنے اس بات کو سمجھتے ہیں ؟ اب آئیں آپ سننے کیلئے ایک لفظ کہیں ۔مقام [جماعت کہتی ہے ، ''مقام'' -ایڈیٹر۔] بدن میں [''بدن میں''] یسُوع مسیح کے [''یسُوع مسیح کے''] مقرر کیا [''مقرر کیا''] مسیح میں [''مسیح میں''] جہاں پاک روح [''جہاں پاک روح''] ہماری رہنمائی کررہا ہے۔ [''ہماری رہنمائی کررہا ہے۔''] آپ یہاں ہیں، اب ہم سمجھ گئے، سمجھے۔ ہمیں ایک مقام پر مقرر کیا جانا ہے، اور افسیوں کی کتاب یہ کام کرتی ہے۔

(35) اور اس استاد پولوس پر، غور کریں۔ پہلی بات میں وہ گراوٹ کے سارے خیالوں کو دُور کردیتا ہے۔ ایسے تمام خیالات کو دُور کردیتا ہے ''ایک مسیحی ہوتے ہوئے آج یا کل میں گر گیا، اور اگلے دن خُدا نے مجھے مجرم ٹھہرایا اور اُس سے اگلے دن میں پھر واپس آگیا۔'' یہ بیوقوفی ہے! اب یہ......اب یہ کتاب خوشخبری پھیلانے، یا خوشخبری کا پیغام بیان کرنے کیلئے نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں کرتے ......میں میدانوں میں اسے نہیں چھوتا۔ میں اسے چرچ میں چھوتا ہوں، کیونکہ پولوس نے یہ بیان مُقدسوں کیلئے دیا ہے، وہ جو بُلائے گئے اور بچائے گئے ہیں، اور بھرے گئے اور ایک طرف رکھے گئے ہیں، اور پاک روح میں ہیں، اور کنعان کے دیس میں موجود ہیں۔ وہ اُنکو پہلی بات ، یہ سمجھانے کی کوشش کررہا ہے، اپنے ذہنوں سے یہ بات نکال دو کہ تم ہلاک ہونے جارہے ہو اور تم یہ کام کرنے جارہے ہو، اور اس وجہ سے تم خوفزدہ ہو۔ کسی بھی بات سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ آپکو یہ بتانے کی کوشش کررہا ہے کہ آپ کہاں ہیں، آپ کون ہیں، اور آپ کس مقام پر ہیں۔

(36) اب، آپ کوئی غلط کام کرسکتے ہیں، اور جب بھی آپ کوئی غلط کام کرتے ہیں تو آپکو اسکی

ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔جی ہاں، جناب، جو آپ بوئیں گے وہی کاٹینگے !لیکن اس بات کا آپکی نجات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔جب آپ خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں،تو آپ کے پاس ابدی زندگی ہے اور خُدا نہیں مرسکتا آپ بھی نہیں مر سکتے۔آپ خُدا کے بیٹے ہوتے ہوئے، خُدا کا حصّہ ہیں۔

(37) میں برینہم پیدا ہوا تھا۔آپ مجھے کوئی دوسرا نام دے سکتے ہیں۔لیکن کوئی دوسرا نام میری قدر کم نہیں کرسکتا، کیونکہ میں ابھی تک برینہم ہوں۔میں برینہم پیدا ہوا، اور میں سدا برینہم رہونگا۔ میں رہونگا......شاید کسی دن میری صورت بگڑ جائے، گھٹیا کی وجہ سے کھینچا جاؤں، اور جھک جاؤں اور اتنا ٹوٹ جاؤں اور جانور کی طرح نظر آؤں، پھر بھی میں برینہم ہی رہونگا! کیوں؟ کیونکہ برینہم کا لہو میرے اندر موجود ہے۔

(38) یہی کچھ آپ ہیں۔اور جب سے خُدا نے آپ کو بنایا ہے......اب یاد رکھیں، میں اُن سے بات نہیں کررہا جو مسیح سے دُور ہیں۔میں اُن سے بات کررہا ہوں جو مسیح میں ہیں۔آپ مسیح میں کیسے آتے ہیں؟''ایک ہی روح کے وسیلے!'' کیپٹل S-p-i-r-......جسکا مطلب ہے،''ہم سب نے ایک ہی پاک روح کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔''ہم کیسے......ہم کیسے شامل ہوتے ہیں؟ پانی کے بپتسمہ کے وسیلہ؟ میں آپ بپٹسٹ اور چرچ آف کرائسٹ والوں سے عدم اتفاق کرتا ہوں۔پانی کے بپتسمہ کے وسیلے نہیں، ہرگز نہیں! پہلا کرنتھیوں بارہ، کہتا ہے،''ایک روح کے وسیلے، پاک روح کے وسیلے، ہم اُس بدن میں شامل کئے گئے ہیں۔''اور اُتنے ہی محفوظ ہیں جیتا وہ بدن محفوظ ہے۔خُدا نے......اسکا وعدہ کیا ہے۔

(39) خُدا اُس کی عدالت کیسے کرسکتا ہے، جبکہ وہ کلوری پر گیا؟ گلگتا پر گیا، اُسے مارا گیا، کچلا گیا، وہ چنگا نہ ہوسکا، وہ مشکل میں، کوئی بات نہ کرسکا۔سبب کیا تھا؟ اُسکے اوپر جہان کے گناہ تھے۔اسلئے نہیں کہ وہ ایک گناہگار تھا، بلکہ ''وہ گناہ بن گیا'' میرے اور آپ کیلئے۔سارے جہان کے گناہ آدم سے لیکر اُسکی آمد تک، سارے اُسکے کندھوں پر تھے۔اور خُدا اپنے بیٹے کو سزا نہیں دے رہا تھا۔ بلکہ وہ گناہ کو سزا دے رہا تھا۔دیکھیں یہ کتنا خوفناک کام تھا؟ وہ ایک کفارہ دے رہا تھا۔وہ اُن سب کو بچانے کی راہ تیار کررہا تھا جو اُسکے علمِ سابق کے مطابق، خُدا کے پاس آئیں گے۔ہم اس بات

کو کچھ منٹوں میں دیکھیں گے۔

(40) اب، دیکھیں، جب آپ ''ایک روح کے وسیلہ بدن میں شامل ہونے کیلئے بپتسمہ لیتے ہیں، ایک بدن میں، جو کہ مسیح ہے،'' تو ہم سدا کیلئے محفوظ ہیں۔

(41) اب، یہی وہ جگہ ہے جہاں، خاص کر- کرار مینین بیلیور کو عجیب سا لگتا ہے، اور وہ......اور وہ اپنے لئے کچھ اسطرح کرنا چاہتے ہیں جو میرٹ پر ہو، یا کوئی قابل تعریف بات ہو۔ دیکھیں یہ کام ایک وقت میں دو چیزوں کے وسیلے کیسے ہوسکتا ہے؟ یہ کام، یا تو فضل کے وسیلہ یا پھر کاموں کے وسیلے ہوسکتا ہے۔ یہ کام اسطرح نہیں ہوسکتا، کیونکہ یہ دو مختلف چیزیں ہیں؛ لیکن یہ کام ایک کے وسیلے ہونا ہے۔ یہ بات ہے......

(42) میں، میرے خُدایا، میں خُدا کے فضل کے سوا کچھ اور نہیں دیکھتا۔ یہ میرا سنگار ہے۔ میں نے ہمیشہ فضل پر بھروسہ کیا ہے۔ میں سارے کا سارا فضل کے وسیلے ہوں، یہی بات ہے۔ یہ میں نہیں ہوں میں- میں...... یہاں تک کہ میں نے اپنی زندگی میں، جب لڑکا تھا، کچھ نہیں دیکھا، سوائے فضل، اور فضل کے۔ لوگ کہتے ہیں،'' میں- میں یہ کرونگا......تم میری پیٹھ کھجاؤ میں تمہاری پیٹھ کھجاؤں گا۔'' دیکھیں، یہ ایک بُری بات ہے۔ لیکن مجھے پروا نہیں چاہے آپ میری پیٹھ کھُجائیں یا نہ کھجائیں، اگر آپکو کھُجانے کی ضرورت ہے، تو میں ضرور آپکو کھُجاوں گا۔ دیکھیں، یہ فضل ہے۔ جی ہاں، جناب۔ دیکھیں، فضل محبت کے وسیلے کام کرتا ہے۔ اگر آپ کو اسکی ضرورت ہے! تو اس سے قطعِ نظر کہ آپ نے میرے لئے کبھی بھی کچھ نہیں کیا، میرا- میرا اس بات سے کوئی تعلق نہیں ہے، اگر آپ ضرورت مند ہیں تو میں ہر حال میں یہ کام کرونگا۔ یہ فضل ہے! اور آپ کو اسکی ضرورت ہے!

(43) مجھے نجات کی ضرورت تھی۔ اور کوئی مجھے نجات نہیں دے سکتا تھا۔ اور میں اپنے آپ کیلئے کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا، اور میں اپنے آپکو بالکل نہیں بچاسکتا تھا۔ اور مجھے نجات کی ضرورت تھی، میں ایک خُدا پر ایمان رکھتا تھا۔ اور خُدا نے اپنا بیٹا بھیجا، اور ایک گناہ گار جسم کی مانند اُسے بنایا، تاکہ میرے بدلے دُکھ اُٹھائے، تاکہ میں بچ جاوں، اور میں بس فضل کے وسیلے بچ گیا۔ میں اور آپ، اپنے آپکو بچانے کیلئے، کچھ بھی نہیں کرسکتے تھے۔ اور جنہیں اُس نے پہلے سے جانا یعنی بنایِ عالم سے پیشتر......

(44) ہم اس بات کو، پچھلے بدھ دیکھ رہے تھے۔ ہم نے خُدا کی الا، ایلوہیم کی تصویر کشی کی تھی، اور دکھایا تھا کہ وہ خود زندگی رکھنے والا تھا۔ لیکن اُسکے اندر پدریت تھی، اور اُسکے اندر مختلف خصوصیات تھیں، مثال کے طور پر ایک مُنجی، ایک شفا دینے والا۔ یہ سب کچھ خُدا میں تھا، اور خُدا خود زندگی رکھنے والا تھا۔ اور اسطرح وہ ایک نجات دہندہ تھا، وہ ایک تھابا-......اُسکے پاس کوئی فرشتہ نہیں تھا، اُسکے پاس کوئی نہیں تھا۔ اُسکے علاوہ وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ خود زندگی رکھنے والا تھا۔ خُدا کے علاوہ کوئی زندگی موجود نہیں تھی۔

(45) دیکھیں اس صورت میں وہ خُدا تھا، تو پھر اُسکی عبادت کیلئے کوئی ہونا چاہیے تھا، کیونکہ وہ عبادت سے محبت کرتا ہے۔ اور اُسکے اپنے وجود نے اپنی عبادت کیلئے مخلوق بنائی۔ اب، تھوڑی دیر کیلئے، اس پر دوبارہ دھیان دیتے ہیں، اب تھوڑی دیر میں ہم ساری باتیں نہیں کرینگے، لیکن آپ ساری باتیں ٹیپ پر سُن سکتے ہیں۔ دیکھیں پھر خُدا ہوتے ہوئے، اُس نے فرشتے بنائے، اور فرشتوں نے اُسکی عبادت کی۔ فرشتے اب بھی اُسکی عبادت کررہے ہیں۔ کیوں، خُدا کی حضوری میں کھڑے ہونے والے فرشتوں کے چھ پر ہیں، یا پروں کی جوڑیاں ہیں، یا چھ پر ہیں۔ دو وہ اپنے مُنہ پر رکھتے ہیں، دو سے اپنے پاؤں ڈھانپتے ہیں، اور دو سے اُڑتے ہیں، اور اُسکی حضوری میں، دن رات پکارتے ہیں، ''قدوس، قدوس، قدوس، قادرِ مطلق خُداوند خُدا ہے۔'' کلام اسی طرح بتاتا ہے۔ اُنہوں نے اُسکی ستائش کی، اب اُس نے اپنی ستائش کیلئے کچھ بنایا۔

(46) اور اُسکے اندر نجات دہندہ کی خصوصیت بھی موجود تھی۔ کیسے اُس مخلوق میں سے کوئی کھو سکتا تھا، جبکہ وہاں گناہ یا گناہ کا خیال تک موجود نہیں تھا، کیسے اُن میں سے کوئی ہلاک ہوسکتا تھا؟ یہ نہیں ہوسکتا؟ اسلئے کوئی ایسی چیز ہونی چاہیے تھی جو کھو سکے، تاکہ وہ نجات دہندہ بن سکے۔ اُس کے اندر ایک شافی تھا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ نجات دہندہ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ شافی ہے؟ [''آمین۔''] لیکن کیا ہوتا اگر کوئی بھی نجات پانے اور شفا پانے کیلئے نہ ہوتا؟ دیکھیں، کچھ تو اس طرح کا ہونا چاہیے تھا۔

(47) پس دیکھیں، اُس نے کبھی اِسے اسطرح نہیں بنایا، خُدا نے انسان کو آزاد مرضی پیدا

کیا،''اگرتم نے یہ کیا تو زندہ رہو گے،اگرتم نے وہ کیا تو مرجاؤ گے۔''اورآج تک جو بھی انسان اس دنیا میں آتا ہے وہ اسی بات کے ساتھ جُڑا ہوا ہے۔خُدا،اپنے علمِ سابق سے جانتا تھا،کہ کون ہوگا اورکون نہیں ہوگا۔اور خُدا ہوتے ہوئے......

(48) گزشتہ کل،مجھ سے ایک تھولوجین نے سوال پوچھا،جو عبادات میں آیا تھا یا ٹیپ پر سنا تھا،کہا،''ایک سوال ہے!''اُس نے کہا،''کیا خُدا ہر جگہ موجود ہے؟ پھر،''اُس نے کہا،''کیا وہ ہر جگہ موجودہ ہوسکتا ہے؟''

(49) میں نے کہا،''وہ اسطرح ہرجگہ موجود نہیں ہے جسطرح یہ لفظ بتاتا ہے۔وہ ایک وجود رکھتے ہوئے ہرجگہ موجود نہیں ہوسکتا۔اگر وہ ہرجگہ موجود ہے،تو پھر آپ کیوں پاک روح سے دعا کرتے ہیں؟اگر وہ ہرجگہ موجود ہے،تو پھر وہ ہر دراڑ،ہرکونے،ہرخلیے،ہرریشے،اور ہرایک چیز میں موجود ہے۔''میں نے کہا،''اگر وہ ہرجگہ موجود ہے،کیوں اُس نے موسیٰ کو،سرائے میں ڈھونڈا؟ کیوں وہ اوپرنیچے باغِ عدن میں،پکاررہا تھا،'آدم،آدم،تُو کہاں ہے؟'اگر وہ ہرجگہ موجود ہے؟''

(50) وہ ہرجگہ موجود ہے کیونکہ وہ عالمِ کُل ہے۔وہ سب کچھ جانتا ہے کیونکہ وہ لامحدود ہے،اور لامحدود ہونے کی وجہ سے وہ ہرجگہ موجود ہے۔لامحدود ہوتے ہوئے،دیکھیں،وہ ہرجگہ موجود ہے،اسلئے،وہ آسمانوں میں بیٹھا ہوا ہے۔اوروجود رکھتے ہوئے وہ ایک جگہ مقیم ہے۔

(51) لیکن،لامحدود ہوتے ہوئے،وہ سب کچھ جانتا ہے۔وہ جانتا ہے ایک مچھر کتنی بار آنکھ جھپکتا ہے۔وہ جانتا ہے ایک شہد کی مکھی،چھتے کیلئے شہد لینے کہاں کہاں جاتی ہے۔وہ ہراُس چڑیا کو جانتا ہے جو پیڑ پر بیٹھتی ہے۔وہ آپکے ذہن کے ہر خیال کو جانتا ہے،کیونکہ وہ لامحدود اور عالمِ کُل ہے۔ایسا ہی ہے،وہ فقط لامحدود ہی نہیں ہے،بلکہ وہ عالمِ کُل ہے،اورسب کچھ جانتا ہے۔لیکن وہ ایک ہستی ہے،خُدا ایک زندگی ہے،اوراُس زندگی کے وسیلے وہ انہیں باہر لانے کا آغاز کرتا ہے۔

(52) اور گناہ،میں نے ایک رات کہا تھا،گناہ تخلیق نہیں ہے۔کاملیت کے سوا کوئی تخلیق نہیں ہے۔خُدا نے ہرچیز اچھی بنائی۔گناہ تخلیق نہیں ہے۔کہا جاتا ہے،''خیر،یہ گناہ کی تخلیق ہے۔''آپ یہ سُن چکے ہیں۔لیکن یہ غلط ہے۔گناہ......دیکھیں بس ایک ہی خالق ہے،اوروہ خُدا ہے۔خُدا گناہ

تخلیق نہیں کرسکتا، کیونکہ وہ پاک ہےاور اُس میں ذرا بھی گناہ نہیں ہے۔ گناہ آمیزش ہے؛ تخلیق نہیں، بلکہ ملاوٹ ہے۔ زنا کاری ٹھیک عمل کا الٹ ہے۔ ایک جھوٹ سچ کا الٹ ہے۔ کوئی بھی گناہ، ہر ایک گناہ راستبازی میں ملاوٹ کے سبب سے ہے۔

(53) اسلئے اب، خُدا ترتیب دے رہا ہے۔ اُس نے پہلے ہی اپنے آپکو ظاہر کردیا ہے، وہ خُدا ہے۔ اُس نے اپنے آپکو ظاہر کردیا ہے کہ وہ نجات دہندہ ہے، انسان کھو گیا تھا اور اُس نے اسے بچایا۔ اُس نے اپنے آپکو ظاہر کردیا ہے کہ وہ ایک شافی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا لوگ کیا کہتے ہیں وہ کیا ہے؛ وہ موجود ہے، اور، وہ یکساں ہے۔ وہ شافی ہے، وہ مخلصی دینے والا ہے، وہ خُدا ہے، وہ ابدی ہے۔ اُس کا ایک مقصد ہے۔ اور ابتدا میں، اُسکا مخلوقات بنانے کا ایک مقصد تھا، تاکہ وہ اُس سے پیار کرے اور اُسکی عبادت کرے۔

(54) اور اُس نے مخلوق بنائی، اور مخلوق گر گئی۔ اور پھر خُدا نے اپنی لامحدودیت میں سے، نیچے وقت کی دھارا کو دیکھا اور ہر اُس انسان کو دیکھا جو بچ جائیگا۔ ہر ایک انسان کو، اُس نے اپنے علم--...... علمِ سابق سے جانا۔ پس وہ اپنے، علمِ سابق کے وسیلے جان گیا، کون بچے گا اور کون نہیں بچے گا، اُس نے یہ پہلے سے مقرر کردیا۔ اسلئے، کسی بھی طرح یہ لفظ بُرا نہیں ہے، کیا یہ ہے؟ پس وہ پہلے سے مقرر کرسکتا تھا، کہ کون ہوگا اور کون نہیں ہوگا۔ اسلئے، اس ترتیب کے مطابق اُنہیں پکڑنا تھا جو ہونگے، اور اُس نے اُنکے گناہوں کے لئے ایک-ایک کفارے کا انتظام کیا۔ اوہ، اگر ہم لے سکے، تو ہم اسے لینا چاہتے ہیں، یہ نیچے والی آیات میں ہے۔ اُس نے ہمیں ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کیا، یہ جانتے ہوئے کہ یہ سب چیزیں ایک طرف رکھ دیں گے، اب اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ دنیا کے بچونکو کتنے مختلف دکھائی دیتے ہیں، کیونکہ انکے لئے اسکا کوئی مطلب نہیں ہے، لیکن جو خُدا کے بیٹے تھے۔ اور اُس نے اُنہیں بلایا۔

(55) اور اُس نے یسُوع کو بھیجا، تاکہ اُسکا خون ایک کفارہ دے، اور کفارے کا لہو بنے، تاکہ ایک کفارہ، ایک-ایک عوضی، یا ایک پاک کرنے والا بنے۔ پاک کرنے کا ایک پکا عمل ہو...... ایک بیداری میں ایک بار نہیں، بلکہ "ہمیشہ زندہ رہنے والا، شفاعت کررہا ہے،" تاکہ ایک مسیحی دن رات

پاک رہ سکے ۔یسُوع مسیح کا خون صلیب پر ایک-ایک کفارہ دیتا ہے، اور...... یہاں ہمیں خُدا کی حضوری میں، ہمیں مسلسل دن اور رات، تمام گناہوں سے، پاک رکھتا ہے۔اور ہم اُس میں محفوظ اور چھپے ہوئے ہیں ۔کیسے چھپے ہوئے ہیں ؟پاک روح کے وسیلے ، یسُوع مسیح کے بدن میں ، محفوظ ہیں۔''جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی مَیں داخِل ہوگیا ہے۔''اب اسکے لئے کوئی عدالت نہیں ہے! مسیحی کبھی بھی عدالت میں نہیں جاسکتا۔ کیونکہ اُسکے لئے مسیح گیا تھا۔ میرا وکیل میرے مقام پر کھڑا ہوا تھا۔اُس نے میرا مُقد مہ لڑا، کیونکہ میں جاہل تھا۔اُس نے باپ کو بتایا یہ لائق نہیں تھا، یہ جاہل تھا۔لیکن اُس نے مجھ سے پیار کیا اور اُس نے میری جگہ لے لی، اور میرا مُقد مہ لڑا، اور آج میں آزاد ہوں! جی ہاں، جناب۔اور اُس نے ہمارے گناہوں کی معافی کیلئے، اپنا لہو بہادیا۔

(56) پچھلے بدھ کی رات کو یاد رکھیں، مسیحی نہیں...... مسیحی گناہ کرتا ہے، لیکن ایک گناہگار گناہ نہیں کرسکتا۔ایک گناہگار گناہ نہیں کرتا، کیونکہ وہ ایک گناہ گار ہے۔وہ آغاز سے ہی گناہگار ہے، اور یہی کچھ ہے۔یہاں، اس-اس کتاب کے پچھلے حصّے کو دیکھیں، یہ سیاہ ہے، یہ کتنی سیاہ ہے؟ یہ پوری سیاہ ہے۔اس میں ذرا بھی سفیدی نہیں ہے، یہ سیاہ ہے۔آپ کہتے ہیں،''اتنی یہاں پر ہے۔''نہیں، ایسا نہیں ہے، یہ ساری سیاہ ہے۔اور اسی طرح ایک گناہگار ہے۔وہ تو آغاز ہی سے مجرم ہے۔خیر، آپ کہہ سکتے ہیں،''اگر وہ زنا کرے تو اس بارے میں کیا خیال ہے؟ اگر وہ کسی عورت سے زبردستی کرے تو اس بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا ہو-ہو اگر وہ جوا کھیلے؟ کیا ہو اگر وہ کسی کو قتل کردے؟'' یہ ہمارا کام نہیں ہے۔ہمارا اس کام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اسکی فکر کرنے کیلئے ہمارے ہاں قوانین ہیں۔انہیں درست کرنا ہمارا کام نہیں ہے، ہم انجیل کے مناد ہیں۔اگر کسی شخص نے کچھ کیا ہے تو ہم اُسے مجرم نہیں ٹھہراتے، اگر وہ زنا کرتا ہے تو ہم اُسے مجرم نہیں ٹھہراتے۔ہم اُسے بس اسلئے مجرم ٹھہراتے ہیں کیونکہ وہ ایک گناہگار ہے! اگر وہ ایک مسیحی ہے، تو وہ یہ نہیں کریگا۔یہ ٹھیک بات ہے۔اگر وہ بدل گیا ہے، تو وہ یہ نہیں کریگا۔دیکھیں وہ ایک گناہگار ہے، اور یہی چیز اُسے اس کام کیلئے مجبور کرتی ہے۔

(57) یہاں یہ-یہ بات قانون پرستوں کے سہارے کیلئے دستک دیتی ہے۔جی ہاں، جناب۔

بھائی ، میں آ پکو بتا تا ہوں ،’’ کاموں کے وسیلے نہیں ، بلکہ ہم ایمان کے وسیلے، فضل سے بچائے گئے ہیں ۔‘‘ جی ہاں ، جناب ۔اب، میں قانون پرست بھائیوں کو مجرم نہیں ٹھہرا تا ،وہ میرے بھائی ہیں ۔اور یہ بھی وہاں ویسے ہی ہونگے جیسے باقی سب وہاں ہونگے ؛ کیونکہ خُدا نے اپنی کلیسیا کو وہاں جانے کیلئے پہلے سے مسح کیا ہے ۔لیکن بس ایک بات ہے، آپ-آپ لوگوں کواتنا توڑ دیتے ہیں ،اور وہ نہیں جانتے یہ کیا ہے۔ ’’آج، خیر، ممکن ہوا تو میں- میں......‘‘ بس انہیں معلوم ہونا چاہیے؛ اگر یہ دنیا داری کے بھوکے ہیں ،تو پھر انکا آغاز درست نہیں ہے۔

(58) میں اپنی بیوی کے ساتھ ٹھیک زندگی اسلئے نہیں گزار رہا کہ مجھے ڈر ہے وہ مجھے طلاق دے دیگی ۔میں اپنی بیوی سے اسلئے دیانتدار ہوں کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں ۔ہمیں یہ قانونی حق حاصل ہے، کیونکہ ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں ۔اس سے، پہلے یہ کام ہوتا ، پہلے محبت تھی ۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں ۔اور میں ایمان رکھتا ہوں اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو جائے تو وہ مجھے معاف کر دیگی ، پھر بھی میں کسی حال میں غلطی نہیں کرونگا ۔ کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں ۔

(59) مسیح کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے ۔اگر میں- اگر میں زندہ ہوں......میں پچاس کا ہوں ، اگر میں نوے یا سو سال تک زندہ رہوں ، اور مجھے منادی کیلئے پچاس سال اور مل جائیں ، اور میں اس وقت میں جا کر منادی نہ کروں ، اور دریا کے کنارے بیٹھ جاؤں ، اور سوچوں میں تو بچ گیا ہوں ۔ میں اس لائق نہیں تھا ، اور نہ بچ سکتا تھا ، اور نہ یہ یا کچھ اور کر سکتا تھا ، خُدا نے مجھے اپنے فضل سے بچایا ہے ۔اور میں اسلئے منادی کرتا ہوں کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں اور اُسکے لوگوں سے پیار کرتا ہوں ۔اور یہی وجہ ہے کہ میں جانتا ہوں میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہوں ، کیونکہ میں لوگوں سے پیار کرتا ہوں اور انکے پیچھے پیچھے جاتا ہوں ۔کوئی پروا نہیں وہ لوگ کس حالت میں ہیں ، میں پھر بھی اُنکے پیچھے جاتا ہوں ۔ کسی نہ کسی طرح اُنکے پاس جاؤ ، کسی نہ کسی طرح اُنہیں پکڑو ۔اگر خدام متفق نہ ہوں اور باقی بھی متفق نہ ہوں ، اور تنظیمیں اتفاق نہ کریں ، میں پھر بھی نہیں رکونگا ۔ یہ کچھ تو ہے! تنظیم اسے روک نہیں سکتی ! دیکھیں وہ ٹھیک بے اعتقادی کے درمیان آ کھڑا ہوتا ہے ، اور یہ اُسے روک نہیں سکتے ، وہ ٹھیک آگے بڑھ جاتا ہے ۔ہم یہی کرتے ہیں ، جاتے ہیں اور اُنہیں پکڑ لیتے ہیں ، اور ہر

صورت میں اُنہیں لے لیتے ہیں۔کوئی پروانہیں، پہنچو، پکڑو، اوراپنی پوری طاقت سے تھام لو۔آپ نہیں جانتے وہ کون ہیں۔اُنہیں بچاؤ۔کیونکہ یہ محبت کی وجہ سے ہے۔اس وجہ سے نہیں کہ ''مجھے یہ کرنا ہے،'' بلکہ اس وجہ سے کہ میں پیار کرتا ہوں، کیونکہ آپ پیار کرتے ہیں۔

(60) کہتے ہیں، ''مجھے اُس عورت کو ٹھیک کرنے کیلئے جانا چاہیے، لیکن، میں آپکو اب بتاتا ہوں، میرا خیال ہے میں چرچ جاتا ہوں اسلئے مجھے یہ بات درست کرنی چاہیے۔''نہیں، دیکھیں، پہلے شخص آپ ہی ہیں جسے ٹھیک ہونا ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟اگر آپ کے دل میں خُدا کی محبت نہیں ہے،تو پھر دوسرے آپکو بتائینگے کہ آپ غلط ہیں، دیکھیں پھر آپ- پھر آپ جائیں اور خُدا کے ساتھ درست ہو جائیں۔پھر آپ اپنے پڑوسی کے ساتھ ٹھیک چلیں گے۔

(61)یسُوع نے یہی بات سیکھائی۔اُس نے کہا،''اگر تم مذبح پر آؤ، اور وہاں......یاد آجائے کہ پڑوسی کے ساتھ یا بھائی کے ساتھ کوئی ناراضگی ہے،تو پہلے، جا کر اُسکے ساتھ صُلح کرو۔''

(62)اب، آنے والے زمانوں میں دیکھیں۔بدھ کی رات ہمارے پاس،''ظہور تھے۔'' آج صُبح ہم اسے دوبارہ دیکھتے ہیں،یعنی''خُدا کے بیٹوں کا ظہور۔'' دوسرے لفظوں میں، خُدا انتظار کر رہا ہے۔اور پھر آخری وقت میں ہم سب اُسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔فرشتے کبھی بھی نہیں کھوئے تھے۔وہ کبھی اس بات کو جان نہیں پائیں گے کہ خُدا کی برکات سے ہم کیسے لطف اندوز ہوتے ہیں، کیونکہ وہ کبھی کھوئے نہیں تھے۔لیکن میں جانتا ہوں میں کہاں سے آیا ہوں، میں کس چٹان سے گھڑ کر نکالا گیا ہوں، ایک پاپی تھا۔آپکو معلوم ہے آپ کہاں سے کھود کر نکالے گے ہیں۔اب ہمیں تلاش کر لیا گیا ہے،اسلئے اب ہم خُدا کے حضور کھڑے ہوسکتے ہیں۔اوہ، وہ کیسا دن ہوگا!

(63) پھر لے پالک پن پر، مقرر کیا جانا ہے۔اب، خُدا یہ کام کر رہا ہے۔اور اب کاش میں آپ کو یہ سمجھا پاؤں،اب ہم پانچویں آیت سے آغاز کریں گے، میں اسے پڑھنا چاہتا ہوں۔

اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافق ،ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کیا کہ یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں،

(64) یہ خُدا کی مرضی ہے کہ اپنی مرضی پوری کرے،اور لے پالک پن پر، مقرر کرے۔اب وہ

کیا کررہا ہے؟ اپنی کلیسیا کو ٹھیک مقام پر رکھ رہا ہے۔ پہلے، اُس نے اپنی کلیسیا کو بلایا، میتھوڈسٹ، پریسبٹرین، لوتھرن، اور بپٹسٹ، لوگوں کو بلایا۔ پھر اُس نے کیا کیا؟ پاک روح کو بھیجا اور اُنہیں پاک روح کا بپتسمہ دیا۔

(65) پینتی کاسٹل لوگو میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اپنے دلوں سے یہ بات نکال دیں۔ کیونکہ پینتی کاسٹل کوئی تنظیم نہیں ہے؛ پینتی کوست ایک تجربہ ہے۔ یہ روح القدس ہے۔ یہ کوئی تنظیم نہیں ہے۔ آپ پاک روح کو منظّم نہیں کرسکتے۔ وہ اسکے لئے کھڑا نہیں ہوگا۔ اب آپکے پاس ایک تنظیم ہے جسے آپ اسطرح پکارتے ہیں، لیکن روح القدس ٹھیک آگے بڑھ گیا اور آپکو وہیں بیٹھے رہنے دیا جہاں آپ بیٹھے تھے، اور چھوڑ کر چلا گیا۔ سمجھے؟ پینتیکوست کوئی تنظیم نہیں ہے؛ پینتیکوست ایک تجربہ ہے۔

(66) اور پھر خُدا نے اپنے بچونکو، روح القدس کے وسیلے نیا جنم دیا۔ پھر وہ ٹھیک اسکے قریب آ گئے اور اُنہوں نے اپنے آپکو، ناضرین، اور پلگرم ہولینس کے ذریعے پاک کیا۔ پھر وہ پینتیکوست، یا پاک روح کے تجربہ تک پہنچے، اور نعمتیں بحال ہوگئیں۔ اُنہوں نے زبانیں بولیں اور زبانوں کا ترجمہ کیا، اور شفا اور معجزات کی نعمتیں حاصل کیں، اور انکے درمیان عجیب کام اور معجزات شروع ہوگئے۔ اب یہ وہ بچے ہیں، یہ خُدا کے بچے ہیں۔ یہ مسیح میں اپنے مقام پر ہیں۔ یہ پیدائش کے وسیلے بچے بن گئے ہیں۔ اور نئی پیدائش اور تبدیلی پاک روح خود ہے۔

(67) آپ تبدیل نہیں ہوسکتے جب تک آپکو روح القدس نہ مل جائے۔ کلام نے یہی کہا ہے۔ یسُوع نے پطرس سے یہی کہا تھا، کسی سے پوچھو، اپنے کلام میں پڑھو، وہ خُداوند یسُوع پر ایمان لانے کے وسیلے راستباز ٹھہرا، اور شاگرد بن گیا، یعنی ایک رسول۔ یسُوع نے اُسے بادشاہی کی کنجیاں دے دیں۔ اور یوحنا 17:17 میں، اُس نے اُنہیں پاک کیا، اُنہیں قوت دی، اُنہیں بھیجا، بدروحیں نکالو اور باقی کام کرو، اُنکی تقدیس کی۔ ''اے باپ، انہیں، اپنی سچائی سے پاک کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ میں انکی خاطر اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔''

(68) یہی سب سے میٹھا کلام ہے جو میں نے کبھی سُنا ہے۔ ''اے باپ، میں انکی خاطر اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔'' کیا آپ جانتے ہیں اُسکے پاس حق تھا وہ اپنا گھر بناتا؟ وہ ایک انسان تھا۔ کیا

آپ جانتے ہیں اُسے بیوی رکھنے کا حق تھا؟ وہ ایک مرد تھا۔ اُسکے پاس ان سب چیزوں کا حق تھا، لیکن اُس نے کہا، ''اے باپ، میں انکی خاطر اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔ میں اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔''

(69) میں کل ایک منادسے بات کررہا تھا، میں کچھ راتوں کیلئے اُس کے ہاں یہاں ہائی وے پر منادی کرونگا۔ اور میں نے اُس سے ایک بات پوچھی، اُس نے کہا، ''جی ہاں، بھائی برینہم، لیکن میرے زیادہ تر لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''کیا اُن میں سے زیادہ تر قانون پرست ہیں؟''

(70) ''جی ہاں۔'' لیکن بھائی اُس بات پر ایمان نہیں رکھتا۔ ''لیکن'' اُس نے کہا، ''اُنکی خاطر!'' اوہ، میں اُسکے گلے ملنا چاہتا تھا۔ ''دیکھیں اُنکی خاطر، غور کریں، میں اپنے آپکو اُنکی خاطر مُقدس کرتا ہوں۔''

(71) اوہ، یسُوع بارہ آدمیوں کو تربیت دے رہا تھا، کیونکہ اُن بارہ کے وسیلے انجیل دنیا میں لیکر جانی تھی۔ اور اُس نے کہا، ''انکی خاطر میں اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔'' اپنے آپکو اپنے پڑوسی کی خاطر، یا کسی اور کی خاطر ایسا بنائیں۔ ''کپڑوں کی خاطر اپنی آزادی استعمال نہ کریں،'' پولوس کہتا ہے، ''لیکن اپنے آپکو پاک کریں!'' اپنے پڑوسی کے ساتھ ایسا برتاؤ کریں، جیسا ایک مسیحی کو کرنا چاہیے۔ اپنی گفتگو درست کریں، جب آپ اپنے دشمن سے ملتے ہیں، تو اپنے دشمن کی خاطر اپنے آپکو مُقدس کریں، یہ بھول جائیں آپ کیا کر سکتے ہیں۔

(72) اب بیٹے کو مقام پر رکھنا ہے۔ پہلی بات شامل ہونے کے بعد، وہ ایک بیٹا بن گیا، اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اُسکا رویہ اُسے لے پالک پن کیلئے تیار کرتا ہے، اب وہ اچھا رویہ رکھتا ہے یا غلط۔

(73) اور یہ۔ یہ پینتی کاسٹل ہے......اب میں آپکو دکھاتا ہوں پینتیکوست کوئی تنظیم نہیں ہے۔ کتنے بپٹسٹ یہاں ہیں جوکہ بپٹسٹ تھے، اور روح القدس کو حاصل کیا تھا، ذرا اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ دیکھیں؟ کتنے میتھوڈسٹ یہاں ہیں جنہوں نے پاک روح حاصل کیا ہے، اپنے ہاتھ دکھائیں۔ یہاں کتنے ناضرین ہیں جنہوں نے پاک روح پایا؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ پریسبٹرین نے

بھی، پاک روح پایا۔ سمجھے؟ لوتھرن بھی ہیں۔ دوسری تنظیمیں بھی ہیں، جنکا پینتیکوست سے کوئی تعلق نہیں ہے، بلکہ کسی اور تنظیم سے تعلق ہے، اور پاک روح پایا ہے، اپنے ہاتھ دکھائیں۔ سمجھے؟ اسلئے پینتیکوست کوئی تنظیم نہیں ہے، یہ تو ایک تجربہ ہے۔

(74) دیکھیں، خُدا نے آپکو مسیح کے بدن میں شامل کر لیا (اب وہ کیا کرتا ہے؟) جب آپ نے اپنے آپکو ثابت کر دیا، اور اپنے آپکو اپنے اچھے برتاؤ کے ساتھ پاک کر لیا، اور پاک روح کی تابعداری کی، تو پھر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا دنیا کیا کہتی ہے۔

(75) میں- میں اب تھوڑا سخت ہونے لگا ہوں، دیکھیں، کیونکہ......لیکن میرا مطلب گستاخ ہونا نہیں ہے۔ میں- میں ......میں یقیناً اسطرح نہیں-نہیں-نہیں، دیکھتا۔ یقیناً میرا- میرا مطلب اس طرح سوچنا نہیں ہے۔ میں- میں ایسا نہیں ہونا چاہتا۔ مجھے یہ بوجھ ہے، کہ لوگوں کو لوں اور اُن کے درمیان خُدا کی بھیجی ہوئی سچائی کی منادی کروں، لیکن لوگ پھر بھی مُنہ موڑ لیں گے اور اپنے کام جاری رکھیں گے، اور پھر بھی کہیں گے ہم نے پاک روح پایا ہوا ہے۔ یہ بات آپکو توڑ دیتی ہے، دیکھیں۔ کیا مسلہّ ہے؟ دیکھیں یہ پھر اُنہی باتوں پر واپس آجاتے ہیں، جیسے بنی اسرائیل نے کیا، وہ چاہتے تھے ایک بادشاہ ہو جو ایک بادشاہ کی طرح اُن پر حکمرانی کرے اور وہ بھی اموریوں اور عمالیقیوں اور فلستیوں کی طرح بن جائیں۔

(76) کیا، خواتین جانتی ہیں، تنگ کپڑے پہننا غلط ہے؟ کیا آپکو معلوم ہے؟ کیا آپ جانتی ہیں لمبے بال کاٹنا غلط ہے؟ جناب، کیا آپ جانتے ہیں، سگریٹ پینا اور اسی عمل کو مسلسل جاری رکھنا غلط ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں آپکے لئے اپنے گھر کا خاوند نہ بننا غلط ہے، دیکھیں اگر آپکی بیوی غصّے میں آپکو ٹھوکر مار کر دروازے سے باہر نکال دیتی ہے اور آپ کہتے ہیں، ''ہاں، پیاری تیرے دل کو سکون ملے، میں ٹھیک واپس آجاؤنگا''؟ کیا آپ یہ جانتے ہیں ......آپ کیسے خُدا کے گھر کا بندوبست کر سکتے ہیں جبکہ آپکا اپنا گھر آپکے کنٹرول میں نہیں ہے؟ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ بہن، کیا آپ جانتی ہیں، آپکا شوہر صرف آپکا شوہر ہی نہیں، بلکہ آپکا حاکم بھی ہے؟ خُدا نے یہ کہا ہے۔ کیونکہ خاوند نے دھوکا نہ کھایا، بلکہ عورت فریب میں پڑگئی۔ اور آپ منادعورتوں کو مسلسل پاسٹر بنا رہے ہیں اور اپنے چرچ میں مناد

مقرر کررہے ہیں،اور یہ جانتے ہیں کہ خُدا کا کلام اس بات کو رد کرتا ہے۔

(77) آپ مسلسل ''باپ، بیٹے اور روح القدس'' کے نام میں بپتسمہ دے رہے ہیں، جبکہ بائبل میں اسکا ایک نشان بھی نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی آرچ بشپ یا کوئی اور بائبل میں مجھے دکھائے کہ کہاں کبھی ''باپ، بیٹے، اور روح القدس'' کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کوئی مجھے دکھائے کہاں یسُوع نام کے علاوہ کوئی بپتسمہ دیا گیا ہے۔ لیکن یوحنا کا بپتسمہ...... یہ نہیں تھا، بلکہ اُنہوں نے یہ ایمان رکھتے ہوئے بپتسمہ لیا تھا وہ آرہا ہے، اور وہ نہیں جانتے تھے وہ کون تھا۔ لیکن دیکھیں جیسے ہی اُنہیں معلوم ہوا، اُنہوں نے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ میں چاہتا ہوں کوئی آئے...... میں اسمبلی آف گاڈ، اور باقی منادوں، اور بپٹسٹ، اور پریسبٹرین، اور باقی سب سے پوچھ چکا ہوں۔ وہ۔ وہ اس بارے میں بات نہیں کریں گے۔ میں کلام میں سے دیکھنا چاہتا ہوں۔

(78) اور کہتے ہیں میں ایک ''جنونی ہو،'' اوہ، میں ایک ''پاگل ہوں،'' میرا ذہن کام نہیں کرتا، میں ایک ''دیوانہ ہوں،'' بس اسلیئے کیونکہ میں آپکو سچائی بتانے کی کوشش کررہا ہوں؟ اب، یہ۔ یہ دیانتداری ہے، بھائیو۔ اگر کوئی آدمی خُدا کیلیئے بک گیا ہے، تو آپ کا سٹور، مال، اور تالا بھی بک گیا ہے۔ آپ۔ آپ۔ آپ۔ آپ۔ آپ ایک طرف ہو جائیں، آپ۔ آپ ایک الگ مخلوق ہیں۔

(79) بلائے ہوئے بہت ہیں، مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔ جی ہاں، بہت سارے لوگ بلائے گئے، آپ نے اپنے دل میں بلاہٹ محسوس کی ہوگئی، ''جی ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں خُدا مجھ سے پیار کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے وہ یہ کرتا ہے۔''

(80) لیکن، بھائی، یاد رکھیں، آپ بھی اُن باقیوں کی طرح ہیں جو کھونے جارہے ہیں، کیونکہ اُس دن یہ آئیں گے، اور کہیں گے، ''اے خُداوند، میں نے تیرے نام سے بدروحیں نکالی ہیں۔ میں نے تیرے نام سے سب کچھ کیا ہے۔ میں نے شفائیہ عبادات کی ہیں۔ میں نے انجیل کی منادی کی ہے۔ میں نے شیاطین کو نکالا ہے۔''

(81) اور یسُوع کہتا ہے، ''یہاں سے چلے جاؤ، ریاکاروں، میں تمہیں نہیں جانتا۔ بلکہ جو میرے باپ کی مرضی پوری کرتا ہے!'' اور کیوں لوگ اس بات کو سمجھ نہیں پاتے؟ دیکھیں، یہ بات

صاف کردیتی ہے۔اور دیکھیں میرا-میرا مطلب چوٹ پہنچانا نہیں ہے، میرا ایسا کوئی بھی مقصد نہیں ہے۔لیکن، بھائی، میں-میں......

(82) مجھے لگتا ہے کہ ہم-ہم آخری وقت میں ہیں، اور خُدا ہمیں اپنا رہا ہے، اور کلیسیا میں، یعنی اپنے، مسیح کے بدن میں مقرر کررہا ہے۔اب، بہت سارے اس میں نہیں جارہے ہیں، بلکہ وہ مقرر کرتا ہے، میں آغاز ہی میں آپکو یہ بات بتارہا ہوں۔آپ کہتے ہیں،''اوہ، خیر، وہاں کافی تعداد میں جارہے ہیں!''، لیکن، دیکھیں اُس نے انہیں نکالنے کیلئے چھ ہزار سال لئے ہیں۔یاد رکھیں، قیامت ہوگی اور ہم اُنکے ساتھ اُٹھالئے جائینگے۔دیکھیں، بس ان میں سے تھوڑے سے ہونگے۔آپ جلدی، اپنی نجات کی تلاش کریں۔آپ اپنے آپ پر غور کریں اور دیکھیں کیا غلط ہوا ہے۔سمجھے؟ دیکھیں کہ-کہ کیا معاملہ ہے۔میں جانتا ہوں یہ-یہ مشکل ہے، لیکن، بھائی، یہ سچ ہے۔یہ خُدا کی سچائی ہے۔لے پالک!

(83) ہمیں خُدا کیلئے بیدار رہنا چاہیے، ہمیں دن رات چلتے رہنا چاہیے۔ہمیں کوئی بھی نہ روک پائے، اور ہمیں بہت میٹھا اور خوشگوار ہونا چاہیے، اور اپنی زندگی میں بہت فروتن اور مسیح کی مانند ہونا چاہیے۔اور یہ روزمرہ کی زندگی میں ہونا چاہیے۔یسُوع نے کہا،''سَوسن کے دَرختوں پر غور کرو، کہ کِس طرح بڑھتے ہیں، وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں؛ تو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوجُود اپنی ساری شان وشوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا۔''سلیمان کے پاس سلک کے اعلیٰ لباس تھے جن پر کڑائی اور باقی کام کئے ہوئے تھے، لیکن وہ-وہ ایسا نہیں تھا......وہ وہ نہیں تھا جسکے بارے میں یسُوع بات کررہا تھا۔سوسن کو ترتیب سے بڑھنا ہے، اسے دن رات محنت کرنی ہے۔آپ جیون کے اس چھوٹے سے راستے پر واپس آنے کیلئے کیا چاہتے ہیں؟ جب راستباز مشکل سے نجات پائیگا، تو پھر گناہگار کا کیا ٹھکانہ، جو کہ ناراست، اور بے ایمان ہے، یہ وہ شخص ہے جو کلام سنتا ہے، لیکن اُس پر عمل نہیں کرتا......؟ اب ہم کیا کرنے جارہے ہیں؟ سمجھے؟ اب یہ......

(84) اب، یہ بات ہے، یہ ہماری کلیسیا ہے۔ہمارے درمیان بھی چار یا پانچ اجنبی ہوسکتے ہیں۔لیکن یہ کلیسیا ہے، میں آپکو یہ سیکھا رہا ہوں۔یہ ٹیپ ہورہا ہے۔میں چاہتا ہوں جو ٹیپ سُنیں، وہ یاد رکھیں، یہ میری کلیسیا کیلئے ہے۔باہر لوگوں کے درمیان، میں نے بڑی عاجزی سے لوگوں کو بتانے

کی کوشش کی ہے،لیکن وہ اپنے جھاگ والے دودھ کے خیالات کے ساتھ چپکے رہتے ہیں جیسے بچہ چپکا رہتاہے۔لیکن جب سچائی کو ماننے کی بات آتی ہے،تو آئیں اسے مانیں۔

(85) لے پالک پن۔ٹھیک مقام پر رکھنا ہے!وہ کہاں ہیں؟ مجھے دکھائیں وہ کہاں ہیں۔خُدا ظہور کے وسیلے اپنے بچوںکو ایک طرف بلا رہا ہے۔وہ اس بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہتے ،آپ دیکھیں کیونکہ کچھ ہوا ہے۔وہ اپنے بیٹے کوٹھیک مقام پر رکھ رہا ہے،اوران باتوں کے ساتھ وہ اسے ٹھیک ترتیب میں رکھ رہا ہے۔وہ-وہ بہت زیادہ بااختیار ہے،اُسکے الفاظ اُتنے ہی اچھے ہیں جتنے مقرب فرشتے کے، اچھے ہیں ۔بیٹے کو اپنالیا گیا ، اونچے مقام پر رکھا گیا ، وہاں بٹھایا گیا ، اُس کالباس بدلا گیا،اُسکا رنگ تبدیل کیا گیا۔باپ نے ایک رسم کی ،اورکہا،’’یہ میرا بیٹا ہے،اب سے یہ حکمران ہے۔یہ حاکم ہے۔یہ میری ساری میراث کا مالک ہے۔جوکچھ میرا ہے وہ سب اسکا ہے۔‘‘یہ درست بات ہے۔اب ہم پھراُس پر واپس جاسکتے ہیں ، دیکھیں ، جہاں وہ الا ، الا ،ایلوہیم ہے،خود زندگی رکھنے والا ، ایلوہیم ہے۔اور پھر یہوواہ میں سے ہوتے ہوئے واپس آئیں جس نے تخلیق کی ، اُس نے آدمی کو زمین پراختیار دیا۔ہم کس کا انتظار کررہے ہیں؟ظہور کا۔زمین کراہ رہی ہے۔آئیں اسے نکالتے اور پڑھتے ہیں۔ٹھیک ہے۔

......اپنی مرضی کے نیک...... اِرادہ کے مُوافق......ہمیں،اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا کہ اُس کے لے پالک بَیٹے ہوں۔

تاکہ اُس کے-......اُس فضل کے جلال کی سِتایش ہو،......

(86) اُس کا فضل کیا ہے؟ پیچھے آغاز میں ، جب وہ ایک باپ نہیں تھا؛ اُسکا فضل ، اُسکی محبت ہے،خودکوایک بچہ بنالیا،تاکہ ہمیں لے پالک بچے ہونے کیلئے پہلے سے مقرر کرسکے،تاکہ اُسکے فضل کی ستائش ہو۔سمجھے؟

......جس کے وسیلے اُس نے ہمیں اُس عزیز میں- میں قبول کیا(شخص) میں،جوکہ مسیح ہے۔

(87) ہمیں کیسے قبول کیا ہے؟ اُسکے وسیلے۔ہم اُس میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ایک روح کے وسیلے،سب اُس میں بپتسمہ لیتے ہیں۔سُنیں۔

ہم کواُس میں اُس کے (کے) خُون کے، وسِیلہ سے مخلصی، یعنی s-i-n-s کی مُعافی ملی......

(88) آپ کیسے پیشتر سے مقرر کیئے جانے کی، یا خُدا کے پہلے سے مخصوص کیئے جانے کی یا ترتیب کی منادی کر سکتے ہیں، جب تک کہیں گناہوں کا کفارہ نہ ہو؟ یہ کیوں ہے؟ آپ تو ہر روز غلطی کرتے ہیں، اور ہر روز آپ سے غلطی ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر آپ نے مرد یا عورت ہوتے ہوئے، نئ پیدائش حاصل کی ہے، اور جیسے ہی آپ غلطی کرتے ہیں، تو خُدا جانتا ہے آپ کو اُس پر افسوس ہوتا ہے۔ آپ صدر روزویلٹ کی- کی یا کسی کی بھی حضوری میں کھڑے ہوتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''میں غلط ہوں، اے خُدا مجھ معاف کر دے۔'' کیوں؟ کیونکہ کفارے کا لہو موجود ہے......

(89) آپ ''s-i-n-s'' پر دھیان دیں۔ ایک گنہگار یا پاپی ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ بلکہ چرچ گناہ کرتا ہے۔ وہ غلطی کرتا ہے، غلط خیال اپناتا ہے، غلط رویہ اختیار کرتا ہے، اور گڑ بڑ کرتا ہے، اور ایک بچے کی طرح گرتا اُٹھتا اور چلتا ہے، اور کوشش کرتا ہے کہ چلنا سیکھ جائے۔ وہ ابھی تک ٹھیک چلنا نہیں جانتا؛ کیونکہ وہ ایک چھوٹا لڑکا ہے۔ لیکن ہمارے پاس ایک ہاتھ ہے جو نیچے تک پہنچتا ہے اور ہمیں......پکڑتا ہے اور ہمیں مضبوط کرتا ہے، اور کہتا ہے، ''بیٹے، قدم اسطرح رکھو۔'' وہ اُٹھا کر ہمیں تھپڑ نہیں مارتا حالانکہ ہم غلطی کرتے ہیں، وہ ہمیں جان سے نہیں مارتا کیونکہ ہم چلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسے ہم اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں وہ بھی ہم سے پیار کرتا ہے۔

(90) ایک حقیقی، باپ اپنے بچے کو نہیں ماریگا، چاہے وہ زمین پر گر بھی جائے کیونکہ وہ چلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بلکہ اپنے مضبوط ہاتھوں کے ساتھ جھکتا ہے اور اُسے اُٹھا لیتا ہے، اور دونوں ہاتھوں سے اُسے تھام لیتا ہے، اور کہتا ہے، ''بیٹے، تم اس طرح قدم رکھو۔ اس طرح چلو۔''

(91) خُدا اپنے چرچ کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے! نیچے جھکتا ہے اور اسے اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے، اور اسے اُٹھا کر کہتا ہے، ''بیٹے، اس طرح چلو۔ یہاں ایسے مت-مت-مت کہو، بلکہ اس طرح بولو۔ اب، مجھے پروا نہیں چرچ کیا کہتا ہے، یہ کیا کہتا ہے، وہ کیا کہتا ہے، تُو اسطرح بول۔ اس طرح، یہ یہی ہے! اگر میرا کلام اسکی منادی کرتا ہے، تو تُو اسکے ساتھ قائم رہ، اسکے ساتھ چل۔ اسکے ساتھ کھڑا رہ۔ فکر مت کر کوئی کیا کہتا ہے، تُو اسکے ساتھ قائم رہ۔ اس طرح چل۔ اور اپنے قدم اس

طریقے سے اُٹھا۔''

(92) ہمارے گناہوں کیلئے؛ ہماری خطاوں کیلئے ایک محبت کا کفارہ ہونا چاہیے، ورنہ ہمارے پاس کوئی موقع نہیں ہوگا۔ہم ان الفاظ پر کیسے قائم رہ سکتے ہیں!

......اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے؛

جواُس-اُس نے کثرت سے نازل کیا......

(93) یہ ''کثرت کیا ہے''؟ اوہ میرے خُدایا! یہاں اُس کی کثرت موجود ہے، ''اور ایک بڑا ڈھیر ہے۔''

......جواُس نے ہرطرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پرنازِل کِیا؛

(94) ''دانائی ،اور ہر طرح کی حکمت اُس نے ہم پر کثرت سے نازل کی۔''ہر طرح کی ''حکمت،'' دنیاوی نہیں۔دنیاوی حکمت اُسکے لئے بیوقوفی ہے،اور خُدا کی حکمت دنیا کیلئے بیوقوفی ہے۔جیسے دن اور رات، ایک دوسرے کے ساتھ متفق نہیں ہوسکتے۔جب سورج طلوع ہوتا ہے اور دن کی روشنی آتی ہے،تو رات ادھر اُدھر بھٹکنے لگ جاتی ہے۔اور جب انجیل کی روشنی آنا شروع ہوتی ہے،تو پھر دنیا کی ساری باتیں اوجھل پڑ جاتی ہیں۔اور پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ اپنے سورج کی روشنی اپنے بچوں پر کثرت سے نازل کرتا ہے،اور وہ روح میں، خُدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں، اور اُسکا فضل، ہر طرح کی حکمت اور دانائی ، اور سمجھ پر کثرت سے ہوتا ہے،اور وہ جانتے ہیں ہوشیاری کے ساتھ کیسے چلنا ہے۔اگر آپ کو کچھ غلط لگتا ہے،تو پھر آپ جو کرتے ہیں اُس میں احتیاط کریں، آپ کیسے......اگر یہ غلط ہے،تو پھر آپ ہوشیار رہیں کہ آپ اس تک کیسے رسائی حاصل کرتے ہیں۔دانائی! یعنی حقیقت میں قریب رہیں،اور یقیناً حقیقت میں آپکو معلوم ہونا چاہیے کہ کیسےاس تک رسائی حاصل کرنی ہے۔سانپ کی مانند ہوشیار،اور کبوتر کی مانند بےضرر رہیں۔یہی کچھ یسُوع نے کہا تھا۔

(95) اوہ، یہ سونے کے ڈھیلے ہیں دوستو! ہم اس پر ایک کے بعد دوسرے دن تک چل سکتے ہیں۔کیا یہ اعلیٰ چیزیں نہیں ہیں؟ اُس نے ہم پر، حکمت، اور دانائی، کثرت سے انڈیل دی ہے! ہم پر چمچ سے نہیں، بلکہ ایک بہت بڑے بیلچے سے انڈیل رہا ہے۔اپنے فضل کے وسیلے، ہم پر حکمت اور

دانائی کثرت سے انڈیل رہا ہے! اوہ، حیرت انگیز فضل ہے، اور کتنی میٹھی آواز ہے!

جو، اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے...... ہم پر نازِل کِیا؛

چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے مُوافِق ہم پر ظاہِر کِیا، ......

(96) وہ کس سے بات کر رہا ہے؟ کیا تنظیموں سے؟ میرے بھائیو، مہربانی سے، یہ مت سوچیں میں آپکی تنظیموں کی توہین کر رہا ہوں، میں نہیں کر رہا۔ میں تو آپکو یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ یہ چیز شروع ہی سے خراب ہے۔ یسُوع نے کہا، ''جاؤ اور انجیل کی منادی کرو،'' ہم گئے اور تنظیمیں بنا دئیں۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے پاس وہ چیز نہیں ہے، ہم انسان کی حکمت کے مطابق چل رہے ہیں۔ کاش کیلون اُٹھ سکیں!

(97) دیکھیں، زیادہ عرصہ نہیں ہوا میں ایک عظیم آدمی، اور بڑے اصلاح کار کی قبر پڑا کھڑا تھا۔ اور میں نے سوچا، ''وہ کتنا عظیم آدمی تھا!'' اور وہ تھا! خیر، یہ...... میں نہیں ہونگا...... یہ جان ویسلی تھا۔ اور میں نے سوچا، ''کاش جان ویسلی آج قبر سے اُٹھ سکتا اور اپنی کلیسیا کی حالت دیکھتا، تو اُسے اپنے نام پر شرم آتی!'' جان ویسلی ایک خُدا پرست انسان تھا، اور آگ سے بھرا ہوا تھا، جیسے اُسے کہا جاتا ہے۔ جان ویسلی ایک مقدس آدمی تھا جو خُدا پر ایمان رکھتا تھا، اور اُسکی پیروی میں قدم بہ قدم چلا۔ لیکن جان کی وفات کے بعد، اُنہوں نے کہا، ''ہم جان کیلئے ایک چرچ بنائیں گے اور ہمارے پاس ایک چرچ ہوگا، اور ہم اُسے میتھوڈسٹ چرچ کہیں گے کیونکہ یہ اُسکی تقدیس کا طریقہ کار ہے اور فضل کا دوسرا کام ہے۔''

(98) پھر اُنہوں نے ایک چرچ بنایا، اور آج اُنکے چرچ کا ہر ایک شخص ہر اُس بات کا انکار کرتا ہے جسکے لئے جان ویسلی کھڑا ہوا تھا۔ جان ویسلی نے الٰہی شفا کی منادی کی۔ جان ویسلی روح کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا تھا۔ جان ویسلی روح کی نعمتوں کی بحالی پر ایمان رکھتا تھا۔ جان ویسلی، مارٹن لوتھر، اور باقی عظیم آدمیوں نے غیر زبانیں بولیں اور ترجمہ کیا۔ اور، آج، اگر آپ میتھوڈسٹ چرچ میں، یا لوتھرن چرچ میں غیر زبانیں بولیں گے، تو وہ آپکو ٹھوکر مار کر دروازے سے باہر نکال دیں گے۔ کیا معاملہ ہے؟ ٹھیک وقت پر اور ٹھیک مقام پر ہمیں بیٹوں کو رکھنا چاہیے، لیکن کیا معاملہ

ہے؟انہوں نے کسی اور چیز کو اپنا لیا ہے، کیونکہ یہ خُدا کے بھید کو نہیں جانتے ہیں۔اور یہ اس بھید کو کبھی بھی کسی سمینری کے وسیلے نہیں جان پائیں گے!

(99) میں آپکے لئے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔کیا یہ ٹھیک ہے؟ ٹھیک ہے۔آئیں نکالتے ہیں، میں نے یہاں کچھ لکھا ہوا تھا۔آئیں دیکھتے ہیں کہ پولوس نے کیسے......اب، یہاں، استاد کا پیغام موجود ہے۔آئیں ایک منٹ کیلئے اعمال 5:9، میں چلتے ہیں۔اب سُنیں پولوس کو یہ مکاشفہ کیسے ملا،اور کیا ہوا۔اب، اعمال 9 میں ہم، اسطرح پڑھتے ہیں۔یہ سنڈے سکول کلاس ہے،اسلئے اسے یہاں کیوں نہ۔ کیوں نہ پڑھا جائے؟ مجھے بتائیں کب میں اس سے باہر ہوا ہوں......؟......

اور ساؤل، جو ابھی تک، خُداوند کے شاگردوں کو......(اوہ، چھوٹی پتلی ناک والا، غصّے سے بھرپور، مطلبی یہودی تھا!)...... دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا،سَردارکاہن کے پاس گیا،

اور اُس سے دمشق کے عِبادت خانوں کے لِئے اِس مضمون کے خط مانگے، کہ جِن کو وہ اِس طِریق پر پائے......

(100) ''میں وہاں جا کر اُنہیں دیکھ لوں گا! لڑکو، کاش میں اُنہیں تلاش کر سکوں، پھر دیکھنا میں کیا کرونگا!'' سمجھے؟ ''کاش میں اُنہیں تلاش کر سکوں!'' لیکن وہ پہلے سے مقرر کیا ہوا تھا!

(101) آپ کیسے جانتے ہیں کہ فلاں پرانا شرابی پہلے سے زندگی کیلئے مقرر نہیں ہے؟ آپ کیسے جانتے ہیں کہ وہ پرانا آوارہ جس سے آپ بات بھی نہیں کرتے وہ مقرر نہیں ہے،آپ کیسے جانتے ہیں تھوڑا سا ہاتھ ملانے اور چرچ کے لئے دعوت دینے پر فلاں خاتون خُدا کی مقدّس بنکر جلال میں، نہیں جا پائیگی؟ جبکہ......آپ کیسے جانتے ہیں وہ عورت نہیں ہے؟ دیکھیں ہم اس بات کو نہیں جانتے۔لیکن دعوت دینا ہماری ڈیوٹی ہے۔جیسے ایک ماہی گیر سُمندر میں جال پھینکتا اور جب واپس کھینچتا ہے،تو مینڈک، مچھلی، چھپکلی،اور پانی کے کیڑے مکوڑے،اور باقی چیزیں کھینچ لاتا ہے،لیکن اُن میں کچھ مچھلیاں ہوتی ہیں۔اُسے معلوم نہیں ہوتا، وہ بس جال پھینکنے والا ہے۔ہمارا کام یہی ہے۔پولوس پر غور کریں۔

......دمشق کے عِبادت خانوں کے لِئے اِس مضمون کے خط مانگے، کہ جِن کو وہ اِس طِریق پر

پائے،خواہ مرد خواہ عورت،اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے۔(بھائی،وہ یقیناً خطرناک تھا!)

جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدِیک پہنچا:تو اَیسا ہُوا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور اُس کے گِرداگِرد آچمکا......

(102) ''سڑک پر ایک کاہن آیا، ڈاکٹر ایف۔ایف۔جونز،اور اُس نے کہا،'بیٹے،اب تجھے ایک-ایک سمینری کے تجربہ کی ضرورت ہے،اور میرا ایمان ہے خُدا تجھے استعمال کریگا۔''' کیا کلام کو اسطرح پڑھنا،خوفناک نہیں لگے گا؟اب،اسکا بھی کوئی مطلب ہے......میں یہ بات مذاق میں نہیں کہہ رہا۔ہمارے لئے،یہی بات ہے،اور اس کا آج بھی یہی مطلب ہے جو ہم حاصل کر رہے ہیں۔''آپ جانتے ہیں،آپکی ماں اچھی خاتون تھی،اور میرا خیال ہے آپ ایک اچھے مناد بنیں گے۔'' دھیان دیں کیا ہوا۔

جب-جب وہ سفر کرتے کرتے،دمشق کے نزدِیک پہنچا:تو اَیسا ہُوا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور،......(شُو،مافوق الفطرت شروع ہوگیا!)......اُس کے گِرداگِرد آچمکا:

اور وہ زمِین پر گِر پڑا،اور یہ آواز سُنی ......کہ اَے ساؤل،اَے ساؤل،تُو مُجھے کِیُوں ستاتا ہے؟

اور اُس نے پُوچھا،اَے خُداوند،تُو کَون ہے؟خُداوند نے اُس سے کہا،مَیں یِسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے:اور پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔

اور وہ ڈر گیا اور حیرت سے کہا،خُداوند،میرے کرنے کیلئے کیا......کام ہے؟اور خُداوند نے اُس سے کہا،اُٹھ،اور شہر میں جا،اور جو تُجھے کرنا ہے وہ تُجھ سے کہا جائے گا۔

(103) اور جن آدمیوں نے اُسکے ساتھ سفر کیا،وہ اُسکے ساتھ گئے،اور اُنہیں ایک شخص ملا۔حننیاہ،وہاں تھا،اور اُس نے ایک رویا دیکھی تھی۔سب کچھ مافوق الفطرت تھا!اور پرانہ ساؤل،پرانہ مطلبی شخص تھا!حننیاہ اُس وقت اپنے گھر میں تھا،اور اُس نے ایک رویا دیکھی تھی۔وہ ایک نبی تھا،اور اُس کے گھر میں دعا ہو رہی تھی،اور اُس نے ایک رویا دیکھی۔اُس......خُداوند اُس سے بولا اور کہا،''وہاں ایک شخص سڑک سے آرہا ہے،وہ چمکادڑ کی طرح اندھا ہے،اور اُسکا نام ساؤل ہے،اور وہ ترسس کا ساؤل ہے۔''

(104) اُس نے کہا، ”خُداوند، میں نے اسکے بارے میں بڑی باتیں سُنی ہیں۔ مجھے نہ بھیج، میں بہت چھوٹا آدمی ہوں۔ مجھے اسکے لئے مت بھیج۔“

(105) اُس نے کہا، ”لیکن، دیکھ میں راہ میں اُس پر ظاہر ہوا ہوں، میں نے اُسے ایک رویا دکھائی ہے۔ میں آگ کے ستون میں اُس پر ظاہر ہوا ہوں۔ اور میں نے اُسے اندھا کردیا ہے جتنا وہ ہوسکتا تھا۔ اس سے پہلے میں اُسے کچھ بناؤں مجھے اُسے اندھا کرکے توڑنا تھا۔ دیکھیں، مجھے اُسکی ساری تھیولوجی کو توڑنا تھا۔ آپ جانتے ہیں، وہ وہاں – وہ وہاں – وہ وہاں کے ہر چیز میں ایک بڑا آدمی تھا۔ اُسکے پاس ہر قسم کی ڈگریاں تھیں، اُسے چمکانے کیلئے اور کچھ نہیں تھا، اسلئے،“ وہ کہتا ہے،” مجھے کچھ کرنا تھا تاکہ اُس میں سے سب کچھ نکالا جائے۔“

(106) یہی بات تھی۔ یہ اُس میں بڑھانے کی بات نہیں تھی، بلکہ اُس میں سے نکالنے کی بات تھی۔ میرا خیال ہے آج بہت سارے پادریوں کے ساتھ یہی معاملہ ہے؛ اُن میں سے کچھ نکالنا ہے، تاکہ خُدا اُن میں روح القدس انڈیل سکے۔ نکالنا ہے! یہاں، وہ کہتا ہے کہ وہ......

(107) اور اُس نے کہا، ”خُداوند، لیکن یہ – یہ – یہ آدمی تو خطرناک ہے۔“

(108) اُس نے کہا، ”لیکن، دیکھ، وہ دعا کررہا ہے۔ اب، تو فلاں گلی سے جائیگا اور وہاں ایک چشمہ آئیگا۔ اور اُس چشمہ سے تُو بائیں طرف مڑنا، اور تُو وہاں چلے جانا۔ وہاں ایک سفید گھر ہوگا، اوپر چلے جانا اور دروازہ کھٹکھٹانا۔ وہ وہاں کمرے میں لیٹا ہوا ہے، وہ اُتنی ہی دُور تھا جہاں وہ پہنچ سکتے تھے۔ اپنا ہاتھ اُس پر رکھنا، اور اُسے دمشق کی ندی پر لے جانا اور اُسے یسُوع نام میں بپتسمہ دینا۔ اور، میں تجھے بتاتا ہوں میں کیا کرنے والا ہوں، دیکھ وہ میرے لئے بہت دُکھ اُٹھائیگا، اور وہ غیر قوم کیلئے میرا پیامبر ہوگا۔“ آمین!

(109) ”ٹھیک ہے، لیکن، ایک منٹ رکیں، خُداوند! اب، میں اُسے کس سکول کا مشورہ دوں؟“ میں آپکو بتاتا ہوں کیا کرنا چاہیے، آئیں ہم اسے گلتیوں میں سے پڑھکر دیکھتے ہیں۔ ٹھیک پیچھے بس اگلا – اگلا باب ہے۔ آئیں گلتیوں 1 نکالتے ہیں، اور اُسکی 10 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں وہ کونسے سکول، یا سمیزی میں گیا تھا، اور اُس پر کس نے ہاتھ رکھا، اور، اوہ، یہ سب

کچھ کیسے ہوا۔گلتیوں پہلا باب نکالیں۔وقت بچانے کیلئے، آئیں اُسکی تبدیلی کے متعلق شروع کرتے ہیں،اوردسویں آیت سے پڑھتے ہیں۔

اب مَیں آدمیوں کو دوست بناتا ہُوں، یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر اَب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا،تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔

(110) اوہ، میرے، میرے، میرے خُدایا!اس سے پہلے میں یہاں ایک چھوٹی سی بات کہنا چاہتا ہوں۔گلتیوں ایک،اور آٹھ باب لیتے ہیں۔کتنے جانتے ہیں یہ پولوس ہی تھا جس نے،اعمال اُنیس میں لوگوں کو دوبارہ یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیا؟یقیناً دیا۔آئیں ہم یہاں سے تھوڑا اوپر، 8-8ویں آیت کو لیتے ہیں۔

......اگر ہم، یا آسمان کا کوئی فرِشتہ بھی، اُس خُوشخبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی، کوئی اَور خُوشخبری تُمہیں سُنائے،تو ملعُون ہو۔

(111) کہاں سے تُو نے یہ خوشخبری حاصل کی، پولوس؟نویں آیت۔

......ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں، وَیسا ہی اَب مَیں پھِر کہتا ہُوں، کہ اُس خُوشخبری کے سِوا، جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اَور خُوشخبری سُناتا ہے،تو ملعُون ہو۔

(112) چاہے وہ مقرب فرشتہ ہو، چاہے وہ بشپ ہو، چاہے وہ جنرل اورسیر ہو، چاہے وہ ڈاکٹر فلاں فلاں ہو، چاہے وہ جوکوئی بھی ہو،اگر وہ یسُوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمہ کی منادی نہیں کرتا،اورروح القدس کے بپتسمہ کی،اورنعمتوں کی بحالی کی،اورمسیح کی آمد کی،اور باقی باتوں کی منادی نہیں کرتا،تو وہ ملعُون ہو!اگر وہ کلام کی کوئی بھی بات لیکر کہتا ہے یہ اس وقت کیلئے نہیں ہےاوراس میں کوئی نئے خیالات مکس کرتا ہے جوکہ ہمیں سمیزری کی طرف سے ملتے ہیں،تو وہ ملعُون ہو!

(113) آئیں پڑھ کر دیکھتے ہیں، پولوس کو یہ کیسے حاصل ہوئی،اب دیکھیں، میں آج صُبح آپکو کیا بتانے کی کوشش کرر ہا ہوں۔

اب مَیں آدمیوں کو دوست بناتا ہُوں، یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر اَب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا،تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔

(114) میں کیسے کسی اور بات کی توقع کرسکتا ہوں، کیسے وہ آدمی جو خُدا سے پیار کرتا ہے، اورخاص کر، ایک مناد سے، کسی اور چیز کی توقع کی جاسکتی ہےلیکن اُس سےنفرت کی جاتی ہے؟ لوگ تم سے نفرت کریں گے۔ اچھا، اُنہوں نے کہا...... بلکہ یسُوع نے کہا، ''اُنہوں نے مجھے، گھر کا مالک کہا......اور میں مالک ہوں، جوسب لوگوں سے بڑھکر ہوتا ہے۔ میں وہ ہوں جو بہت زیادہ معجزات کرسکتا ہوں اور پاک روح کیساتھ تم سب سے بڑھکر کرکام سکتا ہوں، کیونکہ مجھ میں ساری معموری ہے۔ اوراگراُنہوں نے مجھے 'بعلز بوب' کہا تو تمہیں کیا کچھ کہیں گے؟ لیکن،'' کہا، ''تم فکر نہ کرنا تم کیا کہو گے، کیونکہ بولنے والے تم نہیں، یہ باپ ہوگا جوتم میں بسا ہوا ہے، اوراُس وقت وہ بولے گا۔ بس کلام کے ساتھ قائم رہو۔'' اوراُس نے، جب اُس نے کتاب لکھی، تو اُس نے فرمایا، ''اگرکوئی آدمی اس کتاب میں سے ایک لفظ گھٹائے یااس میں ایک لفظ بڑھائے، تو اُسکا حصّہ، زندگی کی کتاب میں سے نکال دیا جائیگا۔'' خُدا ہماری مدد کرے کہ ہم اسکے ساتھ قائم رہ سکیں!

(115) اب میں، اس اگلی آیت کو پڑھتا ہوں، اب ذرا جلدی پڑھتے ہیں۔

میں جتائے دیتاہُوں......(پس، آپ خود ہی انصاف کریں۔) اَے بھائیو مَیں تُمہیں جتائے دیتاہُوں، کہ جوخُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہیں۔

''اب، میں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، یا پینتی کاسٹل نہیں ہوں؛ وہ انسان کی طرف سے نہیں ہے۔نہیں ہے......''

کِیُونکہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پہُنچی، اور نہ مُجھے سِکھائی گئی،......

(116) ''میں نے اسے کبھی بھی کسی انسان سے حاصل نہیں کیا، نہ سمیزی سے، نہ ڈاکٹر سے، نہ الٰہیات سے، نہ کسی تعلیمی سکول سے۔ میں نے کبھی بھی اسے اسطرح قبول نہیں کیا، اور نہ ہی اسطرح اسے سیکھا، میں نے کبھی بھی اسے اسطرح نہیں پایا، یا میرے پاس یہ کبھی بھی اسطرح نہیں آئی۔'' تو پھر یہ تیرے پاس کیسے آئی، پولوس؟

......وہ سکھائی گئی، یِسُوع مسِیح کی طرف سے مُجھے اُس کا مُکاشفہ ہُوا۔

(117) ''جب مسیح نے خود کو مجھ پر ظاہر کیا، کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، جب ایک دن آگ کا ستون

مجھ پر آیا، اور میں نے کہا، 'خُداوند،' تُو کون ہے؟' اُس نے کہا، 'میں یسُوع ہوں۔'''

(118) اب، میں آپکو کچھ دکھانے لگا ہوں کہ اُسکے ساتھ کیا- کیا ہوا۔ دیکھیں، اب یہاں یہ تجربہ کسی کو ہوتا، تو یہ اُس شخص کو دس سال یونانی سکھاتے رہتے، اور دس سال کچھ اور باتیں سیکھانے میں لگا دیتے، اور اسطرح اُسکا وقت گزر جاتا۔ غور کریں۔

......وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پہُنچی، اور نہ مُجھے سِکھائی گئی، بلکہ یِسُوع مسِیح کی طرف سے مُجھے اُس کا مُکاشفہ ہُوا۔

چُنانچہ یہُودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو،......

(119) ''میں بہت بڑا عالم، لڑکا تھا۔ اور میں تھا۔'' اُسے گملی ایل کے قدموں میں تعلیم دی گئی تھی، اُس زمانے میں اُنکے پاس یہ سب سے بڑا استاد تھا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں گملی ایل عظیم استادوں میں سے، ایک بڑا استاد تھا؟ جی ہاں جناب۔ ''میرا یہودی دین، بھائی، میں نے چھوڑ دیا؛ مجھے سب معلوم تھا کہ رسولوں کا عقیدہ اور باقی باتیں کیا ہوتی ہیں، آپ سمجھے گئے ہیں۔ میں صُبح کی ساری دعائیں اور برکت دینا جانتا تھا۔'' سمجھے؟

......مَیں خُدا کی کلِیسیا کو از حد ستاتا، اور تباہ کرتا تھا:

''میں نے اُن پوتر شور کرنے والوں کے جھنڈ کو روکنے کی کتنی کوشش کی!'' سمجھے؟ سمجھے؟

اور مَیں یہُودی طرِیق میں بڑھتا گیا......

(120) ''میں ایک بڑا آدمی تھا۔ لڑکے، میں یقیناً تھا...... میں بڑھتا گیا، میں نے اُنہیں دکھایا میں اُنہیں تباہ کر سکتا ہوں؛ کیونکہ میں نے ستفنس کو مارا اور بہت سے ایسے کام کیئے۔ دیکھیں میں نے یہ کیا!'' دیکھیں کیسے اُس نے اُنہیں از حد ستایا!

اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا، اور اپنے بُزرگوں کی رِوایتوں میں نہایت سرگرم تھا۔

(121) اب، یاد رکھیں، خُدا کے کلام میں نہیں، ''بزرگوں کی رِوایتوں میں،'' دوسرے لفظوں میں، کلیسیا کی رسومات میں۔ ''میرا خیال ہے میں دل کی گہرائی سے میتھوڈسٹ تھا، میں دل کی گہرائی

سے بپتِسمہ یافتہ تھا، میں دل کی گہرائی سے پینتیکاسٹل تھا۔'' اوہ، کیا آپ ہیں؟ میں تو دل کی گہرائی سے خُدا کا ہونا چاہتا ہوں۔ ہاں، یہ بات ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

......اپنے بزُرگوں کی رِوایتوں میں۔

لیکن جب خُدا کی مرضی ہوئی،......(اوہ، اوہ، پولوس، پھر تُو یہاں آ گیا)......خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لِیا، اور وہ مجھے دنیا میں لایا، اور اپنے فضل سے مجھے بُلا لیا،

کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے،......

(122) یہ کیسے ہے؟'' پاک روح مجھ میں ہے! یہ خُدا کی مرضی تھی کہ مجھے لے اور مجھے میری ماں کے پیٹ میں مخصوص کر دے، اور مجھے بیٹا بخش دیا، جو کہ پاک روح کی صورت میں روح ہے، اور مجھ میں ہے، تا کہ اپنے آپکو مجھ میں سے ظاہر کرے۔'' اوہ، میرے خُدایا! واہ! میں – میں – میں ایمان رکھتا ہوں کہ مجھے تھوڑا چلنا چاہیے۔

(123) دھیان دیں، بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں۔ جب خُدا کی مرضی ہوئی! اوہ، ہلّلُویاہ! جب خُدا کی مرضی ہوئی! ایک شرابی باپ تھا۔ ایک ماں تھی......خُدا آپ کو برکت دے، ماں، میں آپ کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا۔ اور وہ ماں خُدا کے بارے کچھ نہیں جانتی تھی جیسے خرگوش برفانی جوتوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اور ایک باپ جو شراب پی کر گلیوں میں پڑا ہوا تھا۔ اور سکول جانے کیلئے میرے پاس جوتے نہیں تھے، اور بال گردن تک بڑھے ہوئے تھے، اور ہر کوئی مجھ سے نفرت کرتا تھا کیونکہ میں کینٹکی انڈیانا میں رہتا تھا۔ اور کیسے، اوہ، کیسے وہ ایک سڑاہٹ کا وقت تھا۔ لیکن جب خُدا کی مرضی ہوئی! آمین! یہ خُدا کی مرضی تھی، جس نے مجھے ماں کے پیٹ سے مخصوص کر دیا، تا کہ کلام کا خادم ہونے کے وسیلے، اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے، تا کہ اُسکے ساتھ ٹھیک قائم رہا جائے، اور وہ رویائیں اور نشان اور معجزات اور عجیب کام دکھائے۔ اور، اوہ، میرے خُدایا!

(124) دیکھیں وہ کیا بات کر رہا ہے؟ خُدا کی مرضی سے یہ کام ہوا! یہ کیسے ہوا؟ غور سے سنیں۔ اور –......'' اب 16 ویں آیت دیکھتے ہیں۔

کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہِر کرے، تاکہ مَیں غَیر قَوموں میں اُس کی خُوشخبری دُوں؛ تو مَیں نے

کلیسیا سے صلاح نہ لی:

(125) ''میں کبھی بھی کسی بشپ کے پاس نہیں گیا کہ اُس سے پوچھوں مجھے کیا کرنا چاہیے۔ میں کبھی بھی خون اور گوشت ، یا کسی تنظیم یا کسی شخص کے پاس نہیں گیا۔ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں نے کبھی بھی خون اور گوشت سے صلاح نہیں لی ہے۔ میں اُن تمام عظیم مقدس کاہنوں اور مقدس فادرز، اور باقی سب کے پاس نہیں گیا، اور کہا، 'دیکھیں، آپ کو معلوم ہے، مجھے ایک رویا ملی تھی، کہ مجھے اس بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ میں نے مبارک خُداوند یسُوع کو رویا میں دیکھا تھا۔' وہ کہتے ہیں، ''تُو، یہاں سے باہر نکل جا! کیا......تم پوتر شور کرنے والے ہو! خیر، تمہیں کیا ہو گیا ہے؟' نہیں، میرے پاس تو انکی ساری ڈگریاں پہلے سے موجود تھیں۔ تھیں......''

(126) اور یہاں پولوس کہتا ہے، میں آپکو کلام میں یہ دکھا سکتا ہوں، اور اُس نے کہا وہ ساری باتیں جو اُس نے کبھی سیکھی تھیں وہ بھول گیا، اور اُنہیں کچھ نہیں سمجھتا، تا کہ مسیح کو جان سکے۔ اوہ!

اور نہ یروشلیم میں اُن کے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رَسُول تھے؛ بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا، پھِر وہاں سے دِمشق کو واپس آیا۔

پھِر تین برس کے بعد مَیں کیفا سے مُلاقات کرنے کو یروشلیم گیا، اور پندرہ دِن اُس کے پاس رہا۔

(127) اور پھر جب ہم پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے اور پطرس نے ایک دوسرے کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا، اور نہ ایک دوسرے کو جانتے تھے، اور نہ ایک دوسرے سے ملاقات کی تھی، لیکن جب وہ اکٹھے ہوئے تو وہ ایک ہی خوشخبری کی منادی کر رہے تھے۔ دیکھیں خُدا کا بھی ایک سکول ہے۔ سمجھے؟ جی ہاں!

(128) یہاں پطرس تھا، جو پینتی کوست کے دن کھڑا ہوا، اور کہا، ''تُو بہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک، گُناہوں کی مُعافی کے لئِے، یِسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے، تو تُم رُوحُ القدُس اِنعام میں پاؤ گے۔''

(129) فلپس نے کہا، ''اوہ، یہ کتنی جلالی بات ہے! مجھے بھی کچھ کرنا چاہیے۔ وہاں ...... مجھے

سامریہ کیلئے ایک بلاہٹ ملی ہے۔'' وہاں چلا گیا اور گلیوں میں گواہی دی۔ پہلی چیز، ایک بیمار شخص آیا، اُس پر ہاتھ رکھے، تو وہ اچھلنے کودنے لگا۔ کہا، ''خُدا کو جلال ملے، ہم یہاں ہیں!'' اور ایک بڑی عبادت شروع کردی۔ اُس نے کہا، ''تم سب کو پاک روح کی ضرورت ہے۔'' اُس نے کہا، ''تمہیں کیا کرنا ہے، تم سبکو یسُوع نام میں بپتسمہ لینا ہے۔'' پس وہ، اُن سبکو لے گیا، اور وہاں سب کو یسُوع نام میں بپتسمہ دیا۔ کہا، ''پطرس، اب یہاں آجاؤ، ان پر اپنا ہاتھ رکھو۔'' اور اُنہوں نے روح القدس پایا۔

پطرس، کرنیلیس کے گھر گیا، اور ایسا ہی ہوا۔

(130) پولوس نے اُسے دیکھا نہیں تھا نہ اُسکے بارے میں سنا تھا۔ لیکن وہ اوپر کے علاقہ سے افسس کے کنارے پر آیا، اور اُس نے کچھ شاگردوں کو دیکھا۔ اُس نے ایک بپٹسٹ مناد کو دیکھا، اور وہ، اپلوس تھا، وہ قانون دان، ہوشیار، اور ذہین تھا، وہ پرانے عہد نامے کو لیکر یہ ثابت کر رہا تھا کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے۔ جی ہاں، جناب، وہ ایک ذہین آدمی تھا۔ اور وہ چلا رہے تھے، اور وہ خوشی منا رہے تھے۔ بائبل ایسے کہتی ہے۔ اعمال 18 واں اور 19 واں باب پڑھیں اور دیکھیں یہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ وہ خوشی منا رہے تھے، وہ روح میں ناچ رہے تھے، اور چاروں طرف دوڑ رہے تھے، آپکو معلوم ہے۔ پولوس نے کہا، ''لیکن کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

(131) اور آپ بپٹسٹ بھائی لوگوں کے گلے میں یہ بات ٹھونسنے کی کوشش کرتے ہیں، اور کہتے ہیں اصل یونانی میں یہ کہا گیا ہے، ''کیا تم نے تب روح القدس حاصل کیا تھا، جب تم نے ایمان رکھا تھا؟'' میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں میرے پاس یونانی لائیں! میرے پاس میری اپنی اصل یونانی موجود ہے۔ میرے پاس ارامی بھی ہے، اور، عبرانی بھی ہے۔ ان میں سے ہر ایک کہتی ہے، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

(132) ''ایمان کے وسیلے آپ بچائے گئے ہیں،'' یہ خُدا پر آپکا ایمان ہے۔ خون آپکو گناہ سے دُور رکھتا ہے، کیونکہ یہ ایک قربانی ہے۔ خون آپکو بچاتا نہیں، خون آپکو پاک رکھتا ہے۔ آپ کیسے بچائے گئے ہیں؟ ''ایمان کے وسیلے آپ بچائے گئے ہیں،'' اور خُدا کے علمِ سابق کے مطابق، آپکو بلایا جارہا ہے۔ آپ بچائے گئے ہیں، اور خون کے وسیلے کفارہ دیا گیا ہے، جو آپکو مسلسل پاک رکھتا

ہے۔اور پھرایک ہی روح کے وسیلے آپ نے پاک روح کا بپتسمہ پایا،اورایمانداروں کی رفاقت میں شامل ہوگئے ہیں ،اور پاک روح کی رفاقت میں ، روح کی رہنمائی میں ،معجزات، اور عجیب کام کرر ہے ہیں۔

(133)انتظارکرتے ہوئے،آتے ہیں، کسی چیز کاانتظار کرتے ہیں،تاکہ بس اُس میں تھوڑی سی حاصل کرلیں،ہمیں امید ہے کسی نہ کسی طرح حاصل کر لیتے ہیں۔میں نے آپکو بتایا تھا مجھے اس وقت بلائیں ، کیا یہ نہیں تھا ؟ میں نے اسے دیکھا اور یہ ہونے والا تھا۔بس ایک - بس ایک یا دو لفظ اور ہیں۔بس ایک...... یہ تھوڑا-تھوڑا سازیادہ ہے۔

(134)یہ نجات کتنے عرصہ تک چلے گی ، کب تک؟ یہ کس قسم کی نجات ہے؟ کیاایک چرچ سے دوسرے چرچ تک؟ آئیں ......آئیں عبرانیوں 9:11 نکالیں ،ایک منٹ ، بس-بس کچھ منٹوں کیلئے ، دیکھتے ہیں یہ کب تک ہے۔عبرانیوں کی کتاب نکالیں اور- اور دیکھیں یہ نجات کتنے عرصے تک چلے گی۔غورکریں یہ کس قسم کی نجات ہے۔آئیں اب عبرانیوں 9:11 پڑھتے ہیں۔

لیکن جب مسیح آیندہ کی اچّھی چیزوں کا سَر دار کاہِن ہوکر آیا،تو اُس بُزُرگ تر اور کامِل تر خَیمہ کی راہ سے، جو ہاتھوں کا بنا ہُوا نہیں ،یہی کچھ کہا گیا ہے ،......(دیکھیں ، اب یہ وہی استاد ، پولوس ہے۔)......یعنی اِس دُنیا کا نہیں ......اس دنیا کا؛

اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کرنہیں ، بلکہ اپنا ہی خُون لے کر(کتنی بار؟ ایک بار!) پاک مکان میں،ایک ہی بار داخِل ہوگیا......(ایک ہفتے کی نجات کیلئے ، اگلی بیداری کی نجات کیلئے ؟ کس چیز کیلئے؟)......اورابدی خلاصی کرائی۔

(135)دیکھیں ''ابدی'' لفظ کا کیا مطلب ہے؟ جب میں، مسیح پر ایمان لے آیا......بغیر پاک روح کے،کوئی شخص بھی یسُوع کو ''مسیح''،نہیں کہہ سکتا۔اسلئے تین قسم کے لوگ ہیں: غیر ایماندار، بناوٹی ایماندار،اور ایماندار۔لیکن جو ایک بار ابدی زندگی پر ایمان لے آئے ہیں ، وہ مقاموں میں داخل ہو چکے ہیں۔

(136)پرانے ٹیبر نیکل کو دیکھیں ، پہلا کام وہ کیا کرتے تھے؟ وہ پہلے غیر قوم کے، مقام میں

داخل ہوتے تھے۔اور پھر پیتل کا مذبح تھا،وہاں وہ سنہری حوض میں قربانی کو دھوتے تھے۔پھر قربانی کو ذبح کیا جاتا تھا،اور پھر مذبح پر خون چھڑکا جاتا تھا۔پھر،سال میں ایک بار،مسح شدہ ہارون جاتا تھا،اوہ، (کس کے ساتھ؟) شارون کے گلاب کے عطر کے ساتھ،قیمتی تیل کے ساتھ جس میں عطر ملا ہوتا تھا،وہ اُسکے سر پر انڈیلتے تھے،اور وہ بہتا ہوا اُسکے پراہن کے دامن تک چلا جاتا تھا۔غور کریں کیسے یہ آدمی پردے کے پیچھے،سال میں ایک بار جاتا تھا،اور اُسکے سامنے رحم کے تخت کیلئے خون ہوتا تھا۔اور ایک سال اُس نے اپنی لاٹھی لی اور اُسے وہاں رکھ دیا۔جب یہ واپس گئے،تو اُس میں شگوفے اور پھول لگے ہوئے تھے۔وہ ایک چالیس سالہ پرانی لاٹھی تھی جو اُسکے پاس اُس جنگل میں تھی،اُسے پاک مقام میں رکھا دیا تھا!غور کریں،جب اُنہوں نے وہ خون،یعنی عہد کا لہو لیا،اور ہارون مسح شدہ تھا۔اور اُسکے لباس میں بجنے والیا گھنٹیاں تھیں،ایک انار کے بعد ایک گھنٹی تھی۔اور اُس شخص کو اسطرح چلنا ہوتا تھا اور ہر وقت جب وہ آگے بڑھتا تھا،اور حرکت کرتا تھا تو اُسے اسطرح قدم اُٹھانا پڑتا تھا،اور وہ بجتی تھیں ’’قدوس،قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہے۔قدوس،قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہے۔قدوس، قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہے۔‘‘اوہ،میرے خُدایا!

(137) میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں؟ برینہم ٹیبرنیکل، اسے سُن !تمہیں تمہارا موقع دیا گیا۔جب ایک شخص ایک بار پاک روح سے مسح ہو جاتا ہے،تو وہ خُدا کے خاندان میں لے پالک بن جاتا ہے،اور باپ کی طرف سے پوزیشن پر،مقرر کیا جاتا ہے،اور خدمت میں لگا دیا جاتا ہے،یہی اُسکی زندگی کا مقصد ہے،یا جس کام کیلئے خُدا نے اُسے بلایا ہے،تو پھر اُسکی چال’’ قدوس، قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہونی چاہیے۔قدوس،قدوس،قدوس!‘‘

’’اوہ،آپ کو اسکے لئے ایک طرف ہو جانا چاہیے......‘‘

’’قدوس،قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہے۔‘‘

’’اوہ،پھر،جو ایلڈر رکھتا ہے آپکو اُس پر ایمان رکھنا چاہیے۔‘‘

(138) لیکن،’’قدوس،قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہے۔‘‘اُسکا کلام پہلے ہونا چاہیے،باقی ساری چیزیں، دھنسی جارہی ہیں،اپنے دل میں طے کرلیں!آپ کی چال کلام کے مطابق ہونی

چاہیے۔''قدوس،قدوس،قدوس،خُداوند کیلئے ہے۔''

(139)'' اوہ، اگر آپ یہاں آئیں گے ! تو میں آپکو بتاونگا ہم کیا کرتے ہیں،ہم منظّم ہوجائیں گے،اورآپکواپنی تنظیم میں رکھیں گے،اورآپ بڑے آدمی بن جائیں گے۔''

(140)'' قدوس ،قدوس ،قدوس ،خُداوند کیلئے ہے۔قدوس ،قدوس ،قدوس ،خُداوند کیلئے ہے،'' بڑھتے جائیں،کوئی ان ٹیپوں کے بارے میں،کیا کہتا ہےاس سےکوئی فرق نہیں پڑتا۔

(141)''یہ کرو،یہ کرو،وہ کرو،وہ کرو،یا کچھاور کہتا ہے۔''

(142)'' قدوس ،قدوس ،قدوس ،خُداوند کیلئے ہے۔'' آپ نے اپنی آنکھیں کلوری پر لگا لی ہیں ، اوراب آپ کوکوئی بھی نہیں روک سکتا ! آپ اپنی زندگی میں ، بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں ،آپ بیش قیمت تیل کے ساتھ مسح کئے گئے ہیں ،اور پاک ترین مقام میں چل رہے ہیں ۔ واہ! آمین ۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(143)پولوس کہتا ہےاُس نے یہ بات انسان سے حاصل نہیں کی ہے۔اب دیکھیں وہ کیا کہتا ہے، واپس گلتیوں میں ، اپنے سبق پر چلتے ہیں؟''اپنی مرضی کا بھید ہم پر ظاہر کیا۔''اُسکی مرضی کیا ہے؟''اپنی مرضی کا بھید ہم پر ظاہر کیا۔'' آپ جو،نویں آیت کولکھ رہے ہیں۔اب میں جلدی جلدی کرونگااوراسے دیکھیں گے،' کیونکہ ہمیں دیر ہورہی ہے۔

(144)اوہ، ہرلفظ ایسا ہے......؟......اوہ، ہر ایک لفظ سونے کی ٹکیہ ہے۔آپ اسے لے لیں اوراسے چمکاتے رہیں۔آپ اسے کھود سکتے ہیں، میں بھی......آپ کلام میں سے کچھ الفاظ لے سکتے ہیں،اورانہیں پیدائش میں رکھ کر، چمکا سکتے ہیں،اور پھر خروج میں لیجا کر مزید نکھارتے ہیں،اورآپ اسے احبار میں لیجا کراور چمکا سکتے ہیں،اور، پھر جب آپ مکاشفہ پرآتے ہیں،تو پھراسکی ہر بات یسُوع ہے! آمین۔آپ جتنا چاہیں اسے نکھار سکتے ہیں،آخر کار جب آپ-آپ مکاشفہ پر غور کرینگے تو یہ یسُوع ہی ہوگا۔کیونکہ،اُس نے کہا،''میں ہوں جو تھا، جو ہے،اور جوآنے والا ہے۔میں داوٗد کی اصل اورنسل ہوں ،اور صُبح کا ستارہ ہوں ۔میں الفا ،اور اومیگا ہوں ۔'' یہ یونانی حروف تہجی میں Aاور Z ہے۔''دیکھیں Aسے Z تک، میں ہوں! سب کچھ میں مَیں ہوں۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔''میں وہ ہوں

جوزندہ تھااورمر گیا تھا،اورابدلآبادزندہ ہوں۔موت اورعالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔''اوہ، میرے خُدایا!کسی بھی سونے کی ٹکیہ کولیں اورچمکاناشروع کریں،تویہ ٹھیک نکھر کریسُوع پرآجائیگی۔

(145)اب،کچھ دیر بعد دیکھیں ہم اسے-ہم اسے-ہم اسے-ہم اسے،بندکردیں گے۔جی ہاں۔اب،ہم کس کیلئے انتظارکررہے ہیں؟آپ یہاں عبادت میں کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟اس کا مقصد کیاہے؟دنیا کیوں کراہ رہی ہے؟ایٹم بم کیوں لٹکا ہواہے،مالیکیول اورایٹمز کیا ہیں؟اور،اوہ،یہ سب کچھ کس لئے ہے؟

(146)بس،ایک منٹ کیلئے،رومیوں 8 نکالیں۔کس بات کا انتظار ہورہا ہے؟ہم کس بات کا انتظارکررہے ہیں؟کونساوقت ہے؟رومیوں،8واں باب ہے،آئیں اسے پڑھتے ہیں،اوہ،میں کہہ رہاہوں آٹھ-......اب نوسے شروع کرتے ہیں-...... بلکہ اُنیسویں آیت سے،اوراسے-اسے ٹھیک یہاں سے پڑھیں یہ اس-اس میں ٹھیک میٹھاس بھر رہا ہے۔ٹھیک ہے۔میں جانتا ہوں آپ کہاں پہنچ رہے ہیں۔ٹھیک ہے۔رومیوں کا،آٹھواں باب،میرا خیال ہے میں ٹھیک جگہ پر ہوں۔جی ہاں، جناب۔آٹھواں باب،اوراُسکی اٹھارہویں آیت سے شروع کرینگے۔آئیں بلکہ چودہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اِس لِئے کہ جِتنے خُداکے رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہیں،وُہی......خُداکے بیٹے ہیں۔(یہ ٹھیک بات ہے۔)

کِیُونکہ تُم کوغُلامی کی رُوح نہِیں مِلی جِس سے پھِر ڈرپَیدا ہو؛......

(147)''اوہ،حیرت ہے کاش میں اسے تھوڑا روک سکتا۔اووو،کاش میں اب اسے روک سکتا!''کچھ بھی نہیں رک سکتا!اسے میں نہیں روک سکتا،اسے وہ ہی روک سکتا ہے۔میں اب اُس میں ہوں،سمجھے۔

(148)خیر،آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے،اگرمیں اُس میں ہوں!''اب آپ-آپ پریسبٹرین کہتے ہیں،''آہ،ہم نے ہمیشہ اس پرایمان رکھا ہے۔''لیکن آپ کی زندگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں،جب تک آپ اُس طرح کی زندگی نہ گزاریں جیسی اُس نے گزاری تھی،جس

انجیل کی اُس نے منادی کی اُس پر آپ ایمان رکھیں۔

(149) آپ کہتے ہیں، ''آہ،'' بپٹسٹ کہتے ہیں، یقیناً، ہم اٹرنل سیکورٹی پر ایمان رکھتے ہیں۔'' یہ باہر نکلتے ہیں اور سگار پیتے ہیں اور ڈانس کرنے جاتے ہیں، عورتیں بال کٹواتی ہیں، اور اپنے چہروں پر میک اپ کرتی ہیں اور ایسا عمل کرتی ہیں میں نہیں بتا سکتا کیا ہے؟ آپکے پھل بتاتے ہیں آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

جب میں کہتا ہوں، ''کیا آپ الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''اوہ، ڈاکٹر جونز کہتا ہے یہ ایسے ہی ہے، یہ ماضی کی بات ہے۔''

(150) دیکھیں، آپ ریا کار ہیں! آپکے ساتھ کیا گڑ بڑ ہے؟ آپ بہت زیادہ گمراہ بچے ہیں۔ آپ انجیل سے بہت دُور ہو گئے اور یہ افسوس کی بات ہے۔ آپ پکی سڑک سے اتر کر کچی سڑک پر آ گئے ہیں اور کسی کوڑے کے ڈھیر پر آ گئے ہیں۔ کیا آپ یہاں نہیں دیکھ پاتے جو اُس نے کہا ہے؟ دیکھیں، جو روح یسُوع کے اس وقت مجسم ہونے کا انکار کرتی ہے، وہ غلط روح سے ہے۔ بائبل کہتی ہے یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ پھر وہ کیا کہتا ہے، وہ اب ہے، اور وہ سدا ایسا ہی ہے۔ اب ذرا سُنیں۔

کِیُونکہ تُم کو غُلامی کی رُوح نہِیں مِلی جِس سے پھِر ڈر پَیدا ہو؛ بلکہ تمہیں ایک رُوح ۔......

[جماعت کہتی ہے، ''لے پالک۔'' -ایڈیٹر۔]

(151) دیکھیں، یہ آپکا لے پالک پن ہے، ٹھیک ہے، آپ کو لے پالک پن مل چکا ہے۔ آپکو مقرر کر دیا گیا ہے، اب آپ سمجھ گئے ہیں، تقریب کے کہنے کے مطابق آپکو بدن میں ٹھیک مقام پر رکھ دیا گیا ہے۔ آپ یقیناً، ایک بیٹا، اور ایک بیٹی ہیں، دیکھیں آپ نئی پیدائش کے وسیلے یہ بن جاتے ہیں، یہ آپکا جنم ہے۔ دیکھیں اب آپ ٹھیک مقام پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

کِیُونکہ ہم کو غُلامی کی رُوح ......نہِیں مِلی؛ بلکہ ہمیں لے پالک ہونے کی رُوح - بلکہ ہمیں لے پالک ہونے کی رُوح مِلی، جِس سے ہم، ابّا، یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔ (جسکا مطلب ہے، ''اے میرے خُدا۔'' ٹھیک ہے۔)

رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے، کہ ہم - ہم خُدا کے فرزند ہیں:

(152) وہ یہ کیسے کرتا ہے؟ آپ کہتے ہیں، ''خُدا کو جلال ملے! ہلّلُو یاہ! مجھے اس سے کوئی مسلہ نہیں، میں خُدا کا ایک بچہ ہوں،'' اور کیا باہر جا کر وہی کام کرتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں؟ دیکھیں خُدا کا روح خُدا کے کام کریگا۔

(153) یسُوع نے کہا، ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔'' سمجھے؟ سمجھے؟

(154) اگر - اگر - اگر - اگر ایک تاک آتی ہے اور وہ انگوروں کا گچھا لاتی ہے، اور پھر دوسری آتی ہے اور وہ کدو پیدا کرتی ہے، تو پھر ضرور کوئی گڑبڑ ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک کشیدہ چرچ ہے، یہ ایک کشیدہ تاک ہے، یہ ایک کشیدہ شخص ہے۔ اگر ایک شخص کسی تنظیم کے ساتھ ہے، اور تنظیم سے جڑا ہوا ہے اور اپنے آپکو ایک مسیحی کہتا ہے، اور پاک روح اور خُدا کی قوت اور باقی چیزیں اُسکے پاس نہیں ہیں......

(155) اب، اگر آپ باہر جاتے ہیں اور اُس جھنڈ کی طرح عمل کرتے ہیں جس نے پی ہوتی ہے، کیونکہ آپ زبانیں بولتے ہیں۔ میں نے شیاطین کو بھی زبانیں بولتے دیکھا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ میں نے اُنہیں روح میں ناچتے، اور شور کرتے اور مُنہ سے جھاگ نکالتے، اور باقی سب کچھ کرتے دیکھا ہے، وہ یہ سب کرتے ہیں۔ میں نے یہ دیکھا ہے۔ میں یہ...... میں یہ بات نہیں کررہا۔ میں تو خُدا کے روح کے بارے میں بات کررہا ہوں۔

رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے، کہ ہم...... خُدا کے فرزند ہیں:

اور اگر فرزند ہیں، تو وارِث بھی ہیں؛ یعنی خُدا کے وارِث،...... اور مسیح کے ہم مِیراث؛ بشرطیکہ...... ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں، تاکہ اُس کے ساتھ...... جلال بھی پائیں۔

کِیُونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد......

(156) اب ذرا اسے سُنیں۔ اوہ، کیا یہ شاندار نہیں ہے!

کِیُونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا - والا ہے۔

کِیُونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے......

(157) یہ پکار رہی ہے، یہاں ایک -ایک چھوٹا سا لفظ لکھا ہے، حاشیے میں پڑھ سکتے ہیں، ''مخلوقات'' یہ یونانی میں، ٹھیک ایسے ہی ہے۔

......مخلُوقات کمال آرزُو سے، خُدا کے بیٹوں کے ظاہِر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔

(158) ساری چیزیں کس کا انتظار کررہی ہیں؟ ساری مخلوقات کس کی توقع کررہی ہے؟ خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی۔ یہ کلیسیا کا انتظار کررہی ہے تا کہ وہ اپنے مقام پر آ جائے۔ خُدا کا بیٹا کون تھا، اورآدم اپنی حکومت کہاں کررہا تھا؟ زمین پر۔ وہ، وہ زمین پر حاکم تھا۔ کیا یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] تب وہ الا، الا، ایلوہیم نہیں تھا؛ وہ یہوواہ تھا۔ سمجھے؟ یہ بات ہے، ''میں خُدا ہوں، اور میں نے اسے اپنے تحت اور اپنے سے چھوٹا بنایا ہے۔ اور میں نے اسے ایک بادشاہی دی ہے۔ اور اپنی بادشاہی میں، وہ زمین پر، سب کا حاکم تھا۔'' انسان کی حکومت زمین پر تھی۔ اوراب ساری مخلوقات خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھ رہی ہے۔ اوہ!

ہم اُس ہزار سالہ بادشاہی کی آمد کے دن کا کمال آرزو سے انتظار کررہے ہیں،
جب ہمارا مبارک خُداوند آئیگا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائیگا؛
اوہ، ساری زمین کراہ رہی ہے، اور اپنے چھٹکارے کے اچھے دن کیلئے چِلا رہی ہے،
جب ہمارا نجات دہندہ دوبارہ اس زمین پر آئیگا۔

(159) کیا یہ درست ہے؟ انتظار ہورہا ہے۔ خُدا اپنی کلیسیا کو اُسکی جگہ پر رکھنے کی کوشش کررہا ہے، تا کہ اپنے آپکو ظاہر کرے، اور اسے لے اور وہ اسکے وسیلے کام کرسکے، اور کہے، ''میرا روح مفت میں انڈیلا جارہا ہے۔ وہ یہاں ہے۔ دیکھیں، تا کہ، میں-میں کام کرسکوں۔'' اور، دوسرا والا یہاں ہے اور اُسے یہاں مقرر کیا جائے، ''میں اُسے یہاں مقرر کرسکتا ہوں۔'' لے پالک پن، مقرر کرنا، اور ظاہر کرنا ہے، اُسکے لئے ایک تقریب کی جاتی ہے اور اُسے باہر نکالا جاتا ہے، اور ایک فرشتے کے ساتھ اُسے ملتا ہے، اور اُسے کچھ بتاتا ہے۔ اب، دیکھیں وہ سچ بتاتا ہے! اب وہ کچھ بنارہا ہے، اس سے کام نہیں بنے گا۔ نہیں، نہیں، اس-اس سے کام نہیں ہوگا، ہمارے پاس بہت کچھ تھا۔ لیکن میرا

مطلب-لیکن میرا مطلب خُدا کے بیٹوں کا ظہور ہے، خُدا جب اپنے آپکو ظاہر کرتا ہے تو اُسے باہر بھیجتا ہے۔اور پھر وہ جاتا ہے، اور وہ جو کہتا ہے سچ ہوتا ہے۔ جو وہ کرتا ہے سچ ہوتا ہے۔ جو کام وہ کرتا ہے، وہ مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔آپ اُسے کیسے پرکھتے ہیں؟ وہ کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے، اور کلام کے ساتھ بنا رہتا ہے۔دیکھیں، اسطرح آپ سب انسانوں کو جان سکتے ہیں، کیونکہ وہ کلام کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔''اگر وہ کلام کے مطابق نہیں بولتے ، تو اُن میں زندگی نہیں ہے ،'' بائبل یوں کہتی ہے۔سمجھے؟ اُنہیں چھوڑ دو۔

(160) اب آئیں اسے پڑھتے ہیں، پھر ہم-ہم ختم کرینگے؛ کیونکہ ہمیں دیر ہورہی ہے۔ٹھیک ہے، دسویں آیت میں، بلکہ ،نویں آیت میں ہے۔

چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے مُوافِق ہم پر ظاہِر کِیا، (ہمیں اپنالیا) جِسے اپنے آپ میں ٹھہرالیا تھا:

(161) جسے اپنے آپ میں، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ٹھہرالیا تھا۔کتنے اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ سمجھے؟

زمانوں کے پورے ہونے کا......

(162) اوہ، میرے خُدایا، ہم یہاں دوبارہ آتے ہیں !ہُوں !اوہ، آئیں-آئیں-آئیں تھوڑا آگے بڑھتے ہیں، سمجھے۔

......زمانوں کے پورے ہونے کا انتظام ہو......

(163) کیا آپ انتظام پر ایمان رکھتے ہیں؟ بائبل یوں فرماتی ہے،''تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو۔'' وقت کا پورا ہونا کیا ہے؟ وہاں ایک انتظام تھا، خیر، وہاں موسوی شریعت کا انتظام کیا گیا تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کیلئے بھی-بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔مسیح کیلئے بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔کلیسیائی گروہ کیلئے بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔روح القدس کے نزول کیلئے بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔اب لے پالک پن کا انتظام کیا گیا ہے،اسلئے ، دنیا کراہ رہی اور انتظار کررہی ہے۔''اور جب وقتوں کے پورے ہونے کا وقت آتا ہے،تو زمانوں کے پورے ہونے کا انتظام کیا گیا

ہے ،' ' وقت کا پورا ہونا کیا ہے ؟جب مُر دے زندہ ہوتے ہیں ، اور بیماریاں چلی جاتی ہیں ، جب...... جب ساری زمین کراہنا بند کر دیتی ہے ۔''تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو۔''اس پر غور کریں۔

تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو کہ مسیح میں سب چِیزوں کا مجُموعہ ہو جائے،......

(164) کیا آپ خوش ہیں؟ وہ یہ کیسے کرنے جا رہا ہے؟ ساری چیزیں اکھٹی کرنے جا رہا ہے کس میں؟[جماعت کہتی ہے،''مسیح میں''-ایڈیٹر۔] ہم مسیح میں کیسے آتے ہیں؟[''ایک روح کے وسیلے۔''] ہم سب نے ایک روح کے وسیلے[''ایک بدن میں''] ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔اور وہ بدن کس کا بدن ہے؟[''مسیح کا۔''] اُسکی پہلے ہی عدالت ہو چکی ہے۔[''آمین۔''] اُس نے ہماری سزا لے لی۔اب ہم کیا ہیں؟ جب میں[''لہو۔''] لہو کو دیکھونگا، تو تمہیں چھوڑ جاونگا۔'' ہر وقت جبکہ وہ لہولہان بدن کو دیکھتا ہے، کہ وہ بدن، وہاں پڑا ہوا ہے۔ میں اُس میں کیسے ہوں؟ روح القدس کے وسیلے۔وہ چھوڑ جاتا ہے۔اوہ، میرے خُدایا!

تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو، کہ مسیح میں......سب چِیزوں کا مجُموعہ ہو جائے، خواہ وہ آسمان کی ہوں،......

(165) اب اگر آپ نام کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں، تو اب ہم تھوڑی دیر کیلئے اسے دیکھتے ہیں۔سارا خاندان جو آسمان پر ہے کس نام سے ہے؟[جماعت کہتی ہے،''یسُوع مسیح۔''-ایڈیٹر۔] سارا خاندان جو زمین پر ہے کس نام سے ہے؟[''یسُوع مسیح۔'']

(166) یہاں کچھ خواتین ہیں، جو اچھی، اور امیر عورتیں، اور حقیقی، خواتین ہیں۔ یہاں ایک مسز برنہم ہے، مسز ولیم برنہم، اور وہ میری بیوی ہے۔اور وہ میرے ساتھ گھر جاتی ہے۔ دیکھیں، باقی آپ سب اپنے اپنے شوہر کے ساتھ گھر جاتی ہیں۔

(167) یہاں ایک زندہ خُدا کی زندہ کلیسیا ہے، جو اُسکے نام سے جڑی ہوئی ہے، اور وہ اُسکے روح سے بھری ہوئی ہے۔ یہ درست ہے۔ میں یہ نہیں کہتا......

(168) میں اچھے کاموں کو مجرم نہیں ٹھہراتا، میں انکے ہسپتالوں اور باقی اچھے کاموں کو جو یہ

کرتے ہیں مجرم نہیں ٹھہراتا۔ میرا خیال ہے یہ اچھا کام ہے، اور غریبوں، اور پریشان لوگوں کیلئے خُدا کی برکات ہیں۔ میں ایسی دوسری باتوں کو بھی مجرم نہیں ٹھہراتا جو یہ کر رہے ہیں۔ یہ اچھا ہے، یہ ٹھیک کام ہے۔ اور انکی بڑی بڑی لاکھوں ڈالر کی تنظیمیں ہیں، میں یقیناً ناجائز اشیا کی بجائے خود کو کسی کونے میں دیکھنا، پسند کرونگا۔ میں بطور خادم ہوتے ہوئے منبر سے انکی عزت کرونگا۔

(169) لیکن جب یہ سب کچھ آخری انتظام میں ایک ساتھ اکٹھا ہونے کیلئے آتا ہے، تو یہ خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کا انتظار کریگا، اس انتظام میں—......اور وہ سب کچھ اکٹھا کرتا ہے، جو سب کچھ مسیح میں اکٹھا کیا گیا تھا۔ مسیح کیا ہے؟ کتنے ......اور کیسے ہم اُس میں شامل ہوتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں بارہ، ''ہم سب نے ایک روح کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا،'' جو کہ مسیح کا بدن ہے، اور ہر نعمت میں شریک ہیں اور ہر اچھی چیز میں جو اُسکے پاس ہے۔ کیا یہ درست ہے؟'' اور ساری زمین کراہ رہی، اور چلا رہی ہے، اور انتظار کر رہی ہے کب مسیح اور اُسکی کلیسیا اکٹھی ہو کر ظاہر ہوگی۔''

تاکہ......زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو......کہ مسیح میں......سب چِیزوں کا مجمُوعہ ہو جائے، خواہ وہ آسمان کی ہوں، خواہ زمین کی؛ اور جو اُس میں ہیں:......زمین میں؛ اور جو اُس میں:

اُسی میں......ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق مِیراث بنے،......

(170) اوہ، بھائی نیول، یہ وقت لینے کیلئے مجھے معاف کر دیں۔ میں ......اس لفظ ''میراث پر ہوں۔'' اوہ-اوہ-اوہ-اوہ! اوہ، یہ ہونا ہے! اوہ-اوہ-اوہ-اوہ! میں جانتا ہوں وہ...... یہ میرا اقرابتی بھائی ہے۔ میں نہیں...... مجھے امید ہے میں پاگل نہیں ہوں۔ میں-میں-میں بس......میرا خیال ہے میں نہیں ہوں۔ لیکن، اوہ، میرے خُدایا! ایک کیا؟'' ایک میراث۔'' ہم نے ایک میراث پائی ہے۔ کسی نے آپ کیلئے کچھ چھوڑا ہے۔ خُدا نے، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے، آپکے لئے کچھ چھوڑا ہے۔ ایک نام کتاب میں لکھا ہوا ہے، اور جب برّہ ذبح کیا جائیگا تو آپ اُسے جان جائینگے۔ اوہ! ہم اسے آج رات سنبھال کر رکھیں۔ آئیں اسے تھوڑا سا اور پڑھتے ہیں۔ میرے، میرے خُدایا! ہم کیسے آج رات تیسری آیت پر، بلکہ تیسرے باب پر آئینگے؟ ہم نے تو اس میں سے چار پانچ آیات بھی نہیں

لی ہیں۔اب ہم اسے ختم کرنے والے ہیں، جبکہ، مجھے اسے تھوڑا سا اور پڑھنا ہے آئیں دیکھتے ہیں۔

ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق ایک مِیراث ، بنے......

(171) کیا؟ ہم کیسے اس میراث میں شریک ہوتے ہیں؟ ہم اسے کیسے حاصل کرتے ہیں؟ کیونکہ ہم ٹھیک چلے؟ ہم اس میراث کو کیسے پاتے ہیں؟ کیونکہ ہم پہلے سے مقرر کئے گئے ہیں۔ آمین۔واہ! میرے ارمینین بھائیو، میں جانتا ہوں یہ بات کافی سخت ہے۔میرا مقصد تکلیف پہنچانا نہیں ہے،لیکن یہ بات جان کر مجھے بہت اچھا لگتا ہے......آپ-آپ-آپ سمجھ گئے ہیں، بھائی، آپ سمجھ گئے ہیں،ٹھیک ہے۔آپ بس اس پر غور نہیں کرتے۔آپکو بھی یہی چیز ملی ہے۔سمجھے؟ آپ ٹھیک ہیں، دیکھیں، آپ درست ہیں۔سمجھے؟لیکن، اوہ،لیکن اسے دیکھنا بہت اچھا ہے۔جی ہاں۔ بس جیسے کل، بھائی نیول نے محراب کے بارے میں کہا، ''آپ ایک سیڑھی لیں اور اُس پر چڑھکر دیکھیں آپکو کیا ملا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔یہ بات اسی طرح ہے۔خُدا کا پاک روح ہمارے لئے ایک سیڑھی ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے۔سمجھے؟

(172) دیکھیں، یہ ایک میراث ہے۔اوہ، میرے خُدایا!''ہونے......'' یہ کس قسم کی میراث ہے؟

......اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہوکر مِیراث بنے:

(173) جب وہ تھا......اس سے پہلے کہ وہ پاپا تھا، اس سے پہلے کہ وہ خُدا تھا، اس سے پہلے کہ وہ نجات دہندہ تھا، اس سے پہلے کہ وہ شافی تھا، یہ سب کچھ کرنے سے پہلے، اُس نے ٹھہرایا ہوا تھا، اور برّے کا نام کتاب میں لکھا ہوا تھا، اُس نے اپنے علمِ سابق سے اس میں دیکھا اور آپ کا نام بھی دیکھا، جو اس میں موجود تھا۔یہ کیا ہے؟ اور اسکے بعد کچھ دیر کیلئے ہم دنیا میں آئے، اور گناہگار والدین سے جنم لیا؛ اور آپ جانتے ہیں، ہم دنیا میں گھومتے رہے۔پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ نکیلی ناک والا یہودی، پولوس تھا، آپکو معلوم ہے، کہ-کہ وہ جا رہا تھا، اور، پہلی بات یہ ہوئی، کسی نے کہا، ''یہاں، یہاں، یہاں، یہاں، یہاں ہے!''

آپ کہتے ہیں، ’’اوہ، ابا، باپ!‘‘

(174) اور ہم یہاں آنا شروع کر دیتے ہیں، سمجھے۔ اُس نے ہمیں اپنی میراث کیلئے اُس میں پہلے سے مقرر کیا، اور یہ ہمارے لئے پہلے سے مقرر تھی۔ دیکھیں، ہم اس میراث کیلئے بنایِ عالم سے پیشتر مقرر تھے۔ سمجھے؟ اوہ! اُسکے اپنے نیک ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی سے کام کرتا ہے، تا کہ وہ ٹھیک، خُدا اور مُنجی بن جائے۔

جس پر تم نے ایمان بھی رکھا جب تم نے کلام کی سچائی کو سُنا،.......

(175) اور سچائی کون ہے؟ یسُوع سچائی ہے، بلکہ انجیل کی سچائی ہے۔ انجیل کیا ہے؟ بس ایک ہی انجیل ہے۔ گلتیوں ایک میں، لکھا ہے، ’’اگر کوئی فرشتہ بھی کسی دوسری انجیل کی منادی کرے، تو وہ ملعُون ہو۔‘‘ یہ انجیل ہے، آپکی نجات کیلئے انجیل ہے؛ کوئی دوسری نہیں، دوسری نہیں ہے۔ ’’آسمان کے ۔ کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے تم نجات پا سکوں۔‘‘ کس کے نام میں نجات ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں۔‘‘ ۔ ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا!

......اور اُس پر...... اِیمان لانے کے بعد تم پر مہر لگی......

(176) اوہ، ’’تمہارے ایمان لانے کے بعد!‘‘ ہم اس پر کیسے جا سکتے ہیں، بھائی؟ آئیں ہم اسے آج رات چھوڑ دیں، آپ کیا کہتے ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا! میں ۔ میں اسے ۔ اسے چھوڑ کر آگے نہیں بڑھ سکتا۔ ہم اسے آج رات یہاں چھوڑ دیں۔ کیونکہ میں یہاں ’’مہر بند،‘‘ لفظ کو نہیں چھوڑ سکتا کہ آپ اس میں کیسے آ سکتے ہیں، سمجھے۔

(177) پہلے سے مقرر ہونے کے وسیلے وارث ہیں۔ میں نے کچھ میراث حاصل کی ہے۔ کونسی میراث؟ کسی نے تو میرے لئے میراث چھوڑی تھی۔ کیوں، آپ کہتے ہیں، ’’یسُوع نے آپکے لئے ایک میراث چھوڑی ہے۔‘‘ مجھے معاف کرنا! یسُوع نے میرے لئے کبھی بھی کوئی میراث نہیں چھوڑی، یسُوع نے آپکے لئے کبھی کوئی میراث نہیں چھوڑی؛ وہ بس نیچے آیا اور آپکی میراث کی ادائیگی کی، اور آپکو آپکی میراث تک لے گیا۔ لیکن آپکا نام برّہ کی کتابِ حیات میں بنایِ عالم سے پیشتر لکھا تھا۔ خُدا آپکو آپکی میراث عطا کرتا ہے۔ آپکی میراث پہلے تھی۔ یسُوع بس آیا...... یہاں ایک بات ہے، جسے

وہ راستہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں،''اور خُدا کہتا ہے،'اچھا، بہت سارے لوگ کھوئے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے ایک بھی نہیں بچے گا ،اسلیئے میں یسُوع کو نیچے بھیجونگا اور وہ یہ کام کرسکتا ہے وہ آئیگا......ہوسکتا ہے کوئی توبہ کرلے، اور جان جائے کہ میں نے کیا کیا ہے اور بچ جائے۔'' اوہ، رحم ہو! میں اپنا آفس اسطرح نہیں چلاونگا، جیسے میں کبھی کبھی خراب چلاتا ہوں۔سمجھے؟ میں-میں ایسے نہیں کرونگا۔تو خُدا کے بارے میں کیا خیال ہے؟

(178) خُدا نے، اپنے علمِ سابق کے مطابق، ٹھیک ٹھیک دیکھ لیا کون بچے گا اور کون نہیں بچے گا، اُس نے یسُوع کو اُنہیں بچانے بھیجا جنکو اُس نے پہلے سے چُنا تھا۔کیا پولوس نے، پانچویں آیت میں پیچھے یہ نہیں کہا، کہ'' اُس نے ہمیں اُس میں بنایِ عالم سے پیشتر چُن لیا''؟ یہ آپ کی میراث ہے۔خُدا نے ہمیں چُنا، اور یسُوع کو قیمت چکانے کیلیئے بھیجا۔یہ کیا ہے؟ اُس کا اپنا خون بہانا، تاکہ ہمارے حساب میں کوئی گناہ نہ گنا جائے۔آپکو کچھ نہیں کرنا ہے۔لیکن اگر آپ......

(179)''کیُونکہ حق کی پہچان حاصِل کرنے کے بعد، اگر ہم جان بُوجھ کر گُناہ کریں تو گُناہوں کی کوئی اَور قُربانی باقی نہیں رہی۔''

(180) دیکھیں، اب یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ پھر سے اُٹھیں گے، اور کہیں گے،''بھائی برنہم، اس بارے میں کیا خیال ہے؟''

(181) اب یہ بات یاد رکھیں، دیکھیں،''جس نے حق کی پہچان حاصل کرلی۔'' اُنہوں نے کبھی حق کو قبول نہیں کیا، اُنہوں نے بس حق کا علم حاصل کیا ہے۔سمجھے؟ اُنکے لئے یہ ناممکن ہے جن کے دِل ایک بار روشن ہوگئے، اور اچھے کلام کا مزہ چکھ چُکے، اور رُوح القدس میں شرِیک ہوچکے۔یہ پیچھے رہنے والے سرحدی ایماندار ہیں۔اس پر بہتوں نے مجھے خط لکھے ہیں۔

(182) یہ سرحدی ایماندار ہیں جو ٹھیک یہاں تک آتے ہیں، لیکن یشوع اور قالب وہاں گیئے۔کیوں؟ اب ہم پاک روح کو دعوت دینے لگے ہیں، وہ دیس ٹھیک یہاں ہے۔وہ واپس یہاں پر موجود ہیں۔یہاں اوپر، اور کہتے ہیں یہ پاک روح ہے، وہ ٹھیک یہاں واپس اس جگہ ہیں، آپ سمجھ گیئے ہیں۔یہی وہ جگہ ہے، اسی کا وعدہ کیا گیا تھا۔'''خیر، اب وہ دس جاسوسوں کو بھیجتے ہیں، ہر ایک قبیلے

میں سے ایک، تاکہ اُنکے سارے قبیلے جان سکیں کہ اُنکی میراث کیا ہے، وہ سب کہاں جائینگے، اور اُنکا مقام کیا ہوگا۔اسلئے، میں کچھ جاسوسوں کو بھیج رہا ہوں۔"

(183) وہ سب وہاں گئے، "اوہ، میرے خُدایا! نہیں۔ پھر ہم سب، پوتر شور کرنے والے کہلائیں گے۔ نہیں، اوہ ہو، ہم ایسا نہیں کر سکتے۔" سمجھے؟

(184) یشوع اور قالب نے کہا، "ہم دیکھیں گے یہ کیسا لگتا ہے۔" پس وہ وہاں گئے اور چاروں طرف دیکھا۔ میرے خُدایا، وہ وہاں پہنچے اور ایک بڑا انگور کا گچھا کاٹ لیا اور واپس آ گئے۔ کہا، "بھائی، وہ بڑا شاندار ہے، وہ بہت اچھا ہے! یہاں، ان انگوروں میں سے کچھ لوں، یہ یقیناً بہت اچھے ہیں!"

(185) "اوہ، یہ تو اچھے ہیں، لیکن، اوہ، اُن بڑوں کو دیکھو......اوہ، ہم غالب نہیں آ سکتے۔ کیا اُن بڑی بڑی تنظیموں کے خلاف کھڑے ہو جائیں، وہ سب بہت بڑی چیزیں ہیں؟ اوہ، یہ بہت مشکل ہے، ہم یہ نہیں کر سکتے۔ نہیں، جناب! کوئی مسلہ نہیں کیا ہوتا ہے، ہم یہ نہیں کریں گے۔ نہیں، جناب۔" اور وہ کہنے لگے، "اوہ، آؤ واپس مصر میں مچھلی کی ہانڈیوں کی طرف واپس لوٹیں۔ چاہے ہمیں وہاں جیسے بھی رہنا پڑے۔ ہم یہ نہیں کر سکتے، لیکن رستہ سیدھا ہے۔ ہم جانتے ہیں ہم یہ نہیں کر سکتے، ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔"

(186) بزرگ قالب نے کہا، "تم سب خاموش ہو جاؤ!" یشوع نے کہا، "تم میں سے ہر ایک، اپنا مُنہ بند رکھے! مجھے کچھ بولنے دو۔"

(187) "اوہ، ہائے، ہائے، ہائے، ہم یہ نہیں کر سکتے! اوہ، ہم نہیں کر سکتے۔ اچھا، مجھے اپنی تاش کی ٹولی چھوڑنی پڑیگی، بھائی برنہم! اجھے اپنے بال بوڑھی عورتوں کی طرح لمبے کرنے پڑیں گے، بس مجھے نہیں معلوم میں کیا کرونگی۔ اچھا مجھے اپنے چھوٹے کپڑے چھوڑنے پڑیں گے، میں- میں-میں، میرے خُدایا، آپکو معلوم ہے، میں یہ نہیں کر سکتی۔ اور مجھے اپنے سگار چھوڑنے پڑیں گے، جو میں پیتا ہوں!" آپ جان بوجھ کر بُری مثال بنے ہوئے ہیں۔ جی ہاں۔ "بس یہ مت کریں۔"

(188) یشوع نے کہا، "اوہ، دیس اچھا ہے۔ ہللّویاہ! ہم اسے لے سکتے ہیں۔" یہ کیا تھا؟ لوگ

اُن بڑے فصیل دار شہروں کو دیکھ رہے تھے۔ لیکن یشوع اور قالب اُس وعدے کو دیکھ رہے تھے جو خُدا نے کیا تھا۔ کلام کے ساتھ قائم رہیں، کوئی مسلہ نہیں آپ کیا ہیں۔ بس کلام کے ساتھ کھڑے رہیں!

(189) کیونکہ پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، کیونکہ اسکا تم سے وعدہ کیا گیا ہے،'' (کیا یہ موعودہ دیس ہے؟) ''اور اسکا وعدہ تمہاری اولاد سے، اور اُن دور کے لوگوں سے بھی ہے، جنہیں خُداوند ہمارا خُدا بلائیگا۔''

(190) اس سے آپکو چوٹ نہ لگے، ختم کرر رہا ہوں، برائے مہربانی ایسا مت کریں۔ سمجھے؟ آپ پلگرم ہولینس اور ناضرین یہاں ہیں، آپ سیدھا یہاں تقدیس تک آئے، آپ ٹھیک یہاں اس مقام پر آئے جہاں آپ نے انگوروں کو دیکھا، اور پھر دیکھ کر واپس چلے گئے۔ دیکھیں کیا ہوا؟ یہی بات ہے، اور آپ کبھی بھی اُس دیس میں نہیں گئے۔ مجھے کوئی بھی ناضرین یا پلگرم ہولینس میں سے، یا ان میں سے آج اس زمین پر ایک بھی دکھائیں، جو شفائیہ عبادات اور معجزات اور نشان ظاہر کرر رہا ہو۔ مجھے ایک دکھائیں۔ آپ مصر کیساتھ جڑ گئے ہیں، اور لہسن کی ہانڈیوں کے پاس واپس لوٹ گئے ہیں۔ آپ قادس برنیع پر رک گئے ہیں۔ یہ درست ہے۔

(191) غور کریں، میں آپکو آپکا مقام، عبرانیوں چھ باب میں دکھاتا ہوں۔ ''کیونکہ اُنکے لئے ناممکن ہے جنکے دل ایک بار روشن ہوگئے،'' آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کیا آپ اسے نہیں جانتے، آپ اسے جانتے ہیں۔ سمجھے؟ ''اور اُس میں شریک ہو چکے، اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے۔''

(192) دیکھیں، چکھ چکے ہیں۔ لوگ چرچ میں جاتے ہیں، اور وہاں بیٹھ کر کہتے ہیں، ''آپکو معلوم ہے، وہ۔ وہ ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ یہ۔ یہ۔ یہ ٹھیک ہوسکتا ہے۔ یہ ویسا ہی ہوسکتا ہے، لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، لڑکے، یہ کرنے کیلئے بہت زیادہ ایمان چاہیے۔''

(193) ''آسمانی نعمتوں کا مزہ چکھ چکے، اور عہد کے خون کو ناپاک چیز جانا، جس سے تم پاک ہوئے تھے۔''

(194) ایک مناد کی ماں، اُسے مناد بننے کیلئے بھیجتی ہے۔ اور وہ کہتا ہے، ''میں خُداوند کا خادم بننے کیلئے بلایا گیا ہوں۔''

(195) ''ٹھیک ہے ۔پہلی بات یہ کہ مجھے تیرے لئے کپڑے دھونے کا کام کرنا پڑیگا، پیارے ،کیونکہ میں تجھے کسی سکول میں بھیجونگی ۔'' ماں نے یہ سب سے بُری بات کی ۔ یہ درست ہے۔ کیونکہ وہ اُس میں سے وہ سب کچھ نکال دیں گے جو خُدا نے اُس میں بھرا ہے۔اب، آپ اس پر غور کریں۔

(196) '' کیونکہ ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں،حق کی پہچان ہو جانے کے بعد ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، پہچان کے بعد۔ دیکھیں یہ بات کلام میں موجود ہے اور آپ جانتے ہیں بائبل کہتی ہے وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اسے دیکھیں، یہ حق کی پہچان ہے۔اسے دیکھیں، اور عہد کے خون کو شمار کرنے کیلیئے، ہم واپس مڑیں......''

(197) ایک آدمی کہتا ہے،''اوہ، جی ہاں، میں خُدا پر- پر ایمان رکھتا ہوں ۔'' ٹھیک ہے، یہ آپکا پہلا قدم ہے۔

(198) '' یقیناً، میں تقدیس پر ایمان رکھتا ہوں ۔'' ٹھیک ہے، آپ ٹھیک سرحد پر ہیں، آپ ٹھیک پاک روح پانے کیلیئے تیار ہیں ۔لیکن اگر آپ اُدھر دیکھ کر کہتے ہیں ''میں - میں - میں اس بارے میں نہیں جانتا۔ اگر مجھے اس طرح کرنا پڑیگا......نہیں ۔ مجھے نہیں معلوم ۔کیا آپ جانتے ہیں لوگ ایسے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ اوہ ہو، مجھے نہیں معلوم آیا میں یہ کر سکتا ہوں یا نہیں ۔نہیں، میں بس ایمان رکھونگا اور آگے بڑھونگا اور......؟......'' سمجھے؟ سمجھے؟

(199) اور آپ جانتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے؟ وہ فرماتا ہے،'' ایسے لوگوں کیلیئے اُس میں شریک ہونا ناممکن ہے ۔'' اُنہوں نے اپنے فضل کے دن گناہ کیا۔ بائبل یوں فرماتی ہے۔ میں جانتا ہوں یہ سخت ہے،لیکن بائبل نے یہ کہا ہے،'' آسمانی بخششوں کا مزہ چکھ چکے ہیں، اور عہد کے خون کو ناچیز جانتے ہیں جسکے وسیلے......''

(200) '' وہ کہتے ہیں، میں تقدیس پر، ایک اچھے، پاک ،صاف جیون پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(201) یقیناً،لیکن آپ، دیکھیں جب آپ نے پاک روح کا بپتسمہ دیکھا، اور بپتسمہ کے بعد بائبل کی باقی باتیں بھی دیکھیں،تو پھر آپ نے کیا کیا؟ اور آپ نے عہد کے خون کو جس سے آپ پاک

ہوئے، ایک، ''ناپاک چیز جانا۔'' اے انسان، دنیا میں کون تجھے یہاں تک لایا؟ کون......؟...... تجھے ایک حقیر گناہگار ہونے سے کس نے بچایا؟ تیری زندگی سے گناہ، سگریٹ، شراب، اور عورتیں اور باقی چیزیں کس نے نکالیں، جو تیری زندگی میں نہیں جانی چاہیے تھیں؟ کس نے یہ کیا؟ عہد کے خون نے! پھر آپ اُس دوسرے دیس کے انگور چکھنے کے قریب آ گئے، اور انجیل سے شرمائے، اور اپنی تنظیم سے ڈر گئے! اے خُدا رحم کر! جی ہاں، جناب۔ ''عہد کے خون کو' ناپاک چیز جانا،' اور فضل کے کاموں کو بے عزت کیا۔ ایسے آدمی کیلئے ناممکن ہے کہ اُس دیس میں داخل ہو سکے۔''

(202) کیا ہوا؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ دیکھیں، میں تمثیل دینے والا ہوں، اور ہر شخص جو بائبل کو جانتا ہے وہ ماہر صنفیات ہے۔ کیا اُن آدمیوں میں سے کوئی موعودہ دیس میں جا سکا؟ اُن میں سے ایک بھی نہ جا سکا۔ یہ کس نے کیا، اور وہاں کون گیا؟ وہی جو پہلے گئے، اور پھر واپس آئے اور کہا، ''ہم اُسے لے سکتے ہیں، ہم پاک روح پا سکتے ہیں' کیونکہ خُدا نے یہ کہا ہے! پطرس نے پینتکوست کے دن کہا، اگر میں توبہ کرو اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لوں،' تو مجھے پاک روح ملنا چاہیے، کیونکہ مجھ سے اسکا وعدہ کیا گیا ہے۔ میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ، یہ وعدہ میرے لئے ہے۔'' کیا آپ سمجھے؟'' اب یہ وعدہ میرے لئے ہے۔ میں اسے قبول کرتا ہوں، یہ میرا ہے۔ یقیناً یہ ہے۔'' اور یہی وہ تھے۔

(203) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''لیکن، یہ قیامت میں وہاں نہیں ہونگے، بھائی برنہم!'' یہ وہاں نہیں ہونگے۔ ''اوہ، یہ نہیں ہونگے؟'' نہیں، جناب۔ یسُوع نے کہا ہے۔

(204) اُنہوں نے کہا، ''اور تُو اپنے آپکو ویسا عظیم بنا رہا ہے جیسا موسیٰ تھا، اور تُو کہہ رہا ہے تُو تھا، اور تُو نے 'ابرہام کو دیکھا ہے۔''' اور اُس نے کہا، ''اور- اور- اور- اور ابرہام مر گیا! دیکھ، تُو تو- تُو تو ابھی پچاس سال کا بھی نہیں ہے، اور تُو کہتا ہے تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟''

(205) اُس نے کہا، ''اس سے پہلے ابرہام تھا، میں ہُوں۔'' اوہ، میرے خدایا! دیکھ، ''میں ہُوں،'' سدا رہنے والا، ابدی خُدا۔ کل نہیں، نہ آنے والا کل، ''میں ہُوں۔'' سمجھے؟ ہمیشہ موجود رہنے والا خُدا، ایلوہیم، ''میں ہُوں۔'' پھر اُنہوں نے پتھر اُٹھائے...... وہ اُسے مارنے والے تھے۔

(206) وہ کہتے ہیں، ''دیکھیں، ہمارے باپ دادا نے چالیس سال بیابان میں من کھایا۔خُدا نے آسمان سے روٹی برسائی اور اُنہیں سیر کیا۔وہ چرچ جاتے تھے اور وہ چالیس سال تک اچھے چرچ ممبر رہے۔میری بوڑھی ماں نے اسی چرچ میں وفات پائی''اور باقی سب بھی اسی میں رہے۔ ''میرے والدین نے چالیس سال بیابان میں من کھایا۔''

(207) اور یسُوع نے کہا،'' وہ سب کے سب مر گئے۔''مرنے کا مطلب ہے'' ابدی جدائی۔'' وہ سب مر گئے۔لیکن میں تم سے کہتا ہوں، زندگی کی روٹی میں ہوں جو آسمان سے خُدا کی طرف سے آئی۔اور جو شخص اس روح کی روٹی کو لیتا ہے، اُسکے پاس ابدی زندگی ہے اور وہ مر نہیں سکتا۔اور میں اُسے پھر آخری دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔''اوہ، بھائی، کیا وہ شاندار نہیں ہے؟

کیا وہ شاندار، شاندار، شاندار نہیں ہے؟
کیا یسوع ہمارا خُداوند شاندار نہیں ہے؟
آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سنا، کیا ہی گواہی خُدا کے کلام نے دی ہے؛
کیا یسوع ہمارا خُداوند شاندار نہیں ہے؟

(208) کیا یہ بات درست ہے؟ ہم اُسکی پرکھنے والی روح کو اپنے درمیان دیکھتے ہیں۔ہم اُسے عجیب کام اور نشان اور معجزات کرتے دیکھتے ہیں۔ہم نے اسے سُنا ہے یہ کلام میں لکھا ہے، آپ دیکھیں اس بات کی تصدیق ہو چکی ہے۔اوہ، میرے خُدایا!

آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سنا، کیا ہی گواہی خُدا کے کلام نے دی ہے؛
کیا یسوع ہمارا خُداوند شاندار نہیں ہے؟

(209) اگلے دو، یا تین منٹوں بعد، یہاں پانی کے بپتسمے کی عبادت ہونی ہے۔اور اب جو بپتسمہ لینے والے ہیں خواتین اس طرف آجائیں، اور آدمی اُس طرف آجائیں۔اور اب آدمی اُس طرف، میری بائیں طرف آجائیں۔اور خواتین اس طرف۔اور وہاں بہنیں لباس پہن کر تیار ہو جائیں۔اور اگر کوئی عورت یا کوئی مرد آج صُبح قائل ہے، کہ وہ خُدا کے کلام پر ایمان رکھتا ہے، اور یہ ایمان رکھتا ہے کہ خُدا اپنے وعدے پورے کرتا ہے، اور اگر کوئی شخص اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر لے......

دیکھیں، ابھی تک لہو نے کچھ نہیں کیا ہے۔نہیں، یہ تو صرف آپکا ایمان خُدا پر ہے۔اور خُدا کی بلاہٹ، بس، فُو، فُو، فُو!'' آپکو بلا رہی ہے، اب وہ یہی کر رہا ہے، ''فُو، فُو!''

''میرا کبھی بپتسمہ نہیں ہوا۔''

''فُو، فُو!''

''اچھا، ٹھیک ہے، کاش میں شروع کر سکوں اور کچھ فرق کروں۔''

''فُو!'' دیکھیں، یہی وہ بات ہے، جب آپ شروع کرتے ہیں، اور- اور فرق کرتے ہیں اسکے بعد آپ آغاز کرتے ہیں۔سمجھے؟ آپ گھومیں، اور شروع کریں، دیکھا۔

آپ کہتے ہیں، ''اچھا، میں- میں- میں نے ایسے کبھی نہیں دیکھا۔''

(210) خیر، پیارے بھائی، میں چاہتا ہوں آپ مجھے ایک بھی حوالہ دکھائیں جہاں کسی آدمی نے ...... میں نے پوری دنیا میں، بشپوں اور باقیوں کے سامنے اکتیس سال خدمت کی ہے، اور مجھے کوئی ایک شخص، یا کوئی بھی آدمی دکھائیں جسے یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کسی اور طریقے سے بپتسمہ دیا گیا ہو۔اور اگر کسی نے یسُوع نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا، تو اُسے دوبارہ اسی نام میں بپتسمہ دیا گیا۔

(211) خُدا کے پاس بس ایک نام تھا، اور وہ نام یسُوع ہے۔وہ اُسکا بیٹا تھا، اور اُس نے اپنے بیٹے کا نام لیا۔خُدا یا! دیکھیں، یسُوع، بدن ایک انسان تھا۔ہم یہ جانتے ہیں۔وہ خُدا کا بیٹا تھا جس پر سائیہ کیا گیا تھا۔اب ہم وحدانیت والے نمونے پر ایمان نہیں رکھتے، جیسے وہ لوگ کہتے ہیں خُدا ایک انگلی کی طرح ہے۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تین خصو- ...... خُدا کی تین خصوصیات ہیں۔خُدا کی تین خصوصیات ہیں، جن میں خُدا ظاہر ہوا۔لیکن خُدا ایک ہے۔سمجھے؟ یہ درست ہے۔ہم ایسا ایمان نہیں رکھتے ...... ہم ایک پر- ایک پر ایمان رکھتے ہیں ...... میں اس کی مثال دیتا ہوں، خُدا نے تین دفاتر میں رہ کر کام کیا۔ایک وقت زمین پر ایک آفس تھا۔

(212) دیکھیں، آپ خواتین اس طرف جائیں، اور آپ آدمی اُس طرف جائیں، اور تیار ہو جائیں۔اور اب یہ بپتسمے کی عبادت کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔

(213) اب، دیکھیں، خُدا کے تین دفاتر تھے۔اُن میں سے ایک باپ تھا، یا باپ کا زمانہ

تھا؛اور دوسرے والے کو بیٹا کہا جاتا ہے؛ اور تیسرے والے کو روح القدس کہا جاتا ہے۔ دیکھیں، اب، آج-آج باپ کس صورت میں ہے اور وہ کس میں کام کر رہا ہے؟[جماعت کہتی ہے،"روح القدس کی۔"-ایڈیٹر۔] روح القدس۔ گزرے دنوں میں وہ کیا تھا؟["یسُوع۔"]یسُوع۔ اور اُس سے پہلے کے دنوں میں وہ کیا تھا؟["باپ۔"] لیکن وہ ایک ہی خُدا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ وہ باپ، بیٹا، اور روح القدس ہے، یہ تین ہیں، یہ ایک خُدا کے تین دفاتر ہیں۔ لیکن خُدا ایک ہے!

(214) اب دیکھیں، باپ کوئی نام نہیں ہے، کیا یہ درست ہے؟ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ اب میں آپکو متی 19:28 دکھانا چاہتا ہوں، جہاں یسُوع نے کہا،"جاؤ، اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنہیں نام میں بپتسمہ دو،" (N-a-m-e) باپ کے نام میں......"

(215) اب میں دیکھنا چاہتا ہوں آپ کلام کو کتنا جانتے ہیں۔ جب میں ترتیب سے ہٹوں تو مجھے بتائیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا،"تم ساری دنیا میں جاؤ، اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے؛" کیا یہ سب ٹھیک ہے؟ "نئی نئی زبانیں بولیں گے، اور سانپوں کو اُٹھالیں گے۔" اب میں آپکے لئے متی کو پڑھتا ہوں......

(216) اب سُنیں۔ میں کسی بھی مورخ سے پوچھتا ہوں۔ اب یہ بات ٹیپ ہو رہی ہے، اور پوری دنیا میں جائیگی۔ میں ہر ایک تاریخ دان سے پوچھتا ہوں وہ میرے پاس آئے اور کلام کا کوئی بھی حصہ لائے، کوئی بھی...... یا کوئی حوالہ لائے، یا کلام کی کوئی بات لائے یا کوئی تاریخ لائے، یا ہسٹری کا کوئی حوالہ لائے جہاں کسی پروٹسٹنٹ نے ثابت کیا ہو، کہ کہیں کسی کو 'باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا' جب تک کاتھولک چرچ نے اسے ناسیہ کونسل میں مخصوص نہ کیا۔ اب یہ بات ٹیپ ہو رہی ہے، اور پوری دنیا میں جائیگی، اور اُنہوں نے اسکا ترجمہ سینتیس مختلف زبانوں میں کیا ہے۔ سُمندر پار آنے کا کرایہ میں دیدونگا۔ ٹھیک ہے۔ "باپ، بیٹا، اور روح القدس میں بپتسمہ، یہ ایک غلطی ہے، یہ کاتھولک کا ایک جھوٹا عقیدہ ہے، اور یہ مسیحی بپتسمہ نہیں ہے۔ سچ ہے! لوتھر اسے کاتھولک

چرچ کے، کیتھلک ازم سے لایا، ویسلی نے اسے اپنایا اور جاری رکھا۔ لیکن یہ خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کا زمانہ ہے، اور اس زمانے میں بنایِ عالم سے چھپے ہوئے بھید آشکارا کر دیئے گئے ہیں۔ یہی وہ گھڑی ہے، یقیناً۔

(217) یاد رکھیں، پوری بائبل میں کسی ایک شخص کا بھی ''باپ، بیٹے، اور روح القدس'' کے نام میں بپتسمہ نہیں ہوا ہے۔ آخری شاگرد کی موت کے بعد تین سو سال تک، کسی شخص کا بھی ''باپ، بیٹے، اور روح القدس'' کے نام میں بپتسمہ نہیں ہوا تھا۔ انکے پاس......میں نے پری ناسین فادرز، اور دی ناسین کونسل دونوں پڑھی ہیں، اور یہاں سے اُنہوں نے ایک تنظیم بنائی اور اُسے ''مسیحی عالمگیر چرچ کہا'' اور اُس ایک تنظیم میں سب لوگوں کو زبردستی شامل کیا گیا، اور وہ کاتھولک کلیسیا تھی۔ کاتھولک لفظ کا مطلب ہے'' عالمگیر،'' ایک عالمگیر مسیحی کلیسیا، جو پوری دنیا میں، ایک عالمگیر چرچ ہے۔ اور اس مسیحیت کو، اُنہوں نے لوگوں پر تھوپ دیا۔ یہاں اُنہوں نے اسے اپنا لیا، اور وینس کو ہٹا کر وہاں مریم کو رکھ دیا۔ اُنہوں نے پال کو...... بلکہ مُشتری کو ہٹایا، اور پولوس کو رکھ دیا۔ وہ اب بھی بت پرست ہیں! ٹھیک ہے۔ کاتھولک چرچ وہاں سے نکلا، اور پانچ سو سال بعد......

(218) اُنکے پاس ایک فلم ہے، جو لوئیس ویل میں اب بھی چل رہی ہے، بن حُر۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا اُنکے پاس دس احکام بھی تھی۔ میری خواہش ہے، اگر وہ کر سکتے ہیں، تو کاش وہ کبھی تاریکی کے پندرسو سالوں پر بھی کام کریں۔ میری تمنا ہے وہ اس پر کام کریں۔ یہ غیر قوم کی پندرہ سو سال کی ایذا رسانی ہے، جب اُنہوں نے لوگوں سے زبردستی کی اور اُنہیں قتل کیا، اُنہیں موت کے گھاٹ اتار دیا، اور اُنہیں لٹکا دیا۔ اُنکے دونوں ہاتھ بیلوں سے باندھ دیئے، اور کہا یا تو صلیب کو چومو یا اُنہیں ایک کو ایک طرف سے اور دوسرے کو دوسری طرف چلا دیتے ہیں۔ میں نے سوئٹزر لینڈ میں، اپنا ہاتھ اُن جگہوں پر رکھا ہے، جہاں اُنکی زبانیں کاٹی گئی تھیں اور اُنہیں جادوگر اور باقی سب کچھ کہا گیا تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ ٹھیک ہے!

(219) اور آج پھر وہی روح موجود ہے۔ یہ بس قانون ہے جو اسے روکے ہوئے ہے۔ جب تک اسے آزادی نہیں ملتی انتظار کریں۔ بائبل نے ایسا کہا ہے۔ تھوڑا سا انتظار کریں جب تک وہ اپنا

رنگ نہیں دکھاتا، یہ ایک موقع دیا گیا ہے۔ آپ جلد ہی اسکے لئے ووٹ دیں گے، اور مجھے یہ معلوم ہے۔ سمجھے؟ یہ ہوگا، یہ وقت آئیگا۔ اسے باہر رکھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ یہ آئیگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسے آنا ہے، اور یہ آرہا ہے۔ پس جب یہ ہوتا ہے، تو آپ اس پر غور کریں۔ لیکن، بھائی، آپکو اس بات کو جاننا چاہیے، اور میں جانتا ہوں میں کس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ہللّویاہ! اور ٹھیک آگے بڑھ رہا ہوں۔ دیکھیں۔ یہ بات ہے۔

(220) ایک وقت تھا جب-جب میں نے مصنف، یعنی لمز-......لمزا-لمزا بائبل کے مصنف کو بتایا تھا، جب اُس نے خُدا کے قدیم نشان کو دیکھا اور اُس پر غور کیا تھا، اور اُس میں بالکل ٹھیک، تین نقطے تھے، اور میں نے کہا، ''یہ کیا ہیں؟''

اُس نے کہا، ''یہ خُدا کی تین صفات ہیں۔''

میں نے کہا، ''جیسے باپ، بیٹا، اور روح القدس ہیں؟''

اُس نے میری طرف دیکھا۔ اُس نے کہا، ''کیا تم اس پر ایمان رکھتے ہو؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(221) اُس نے کہا، ''میں نے ایک دن دلوں کو پرکھنا دیکھا تھا، اور میرا خیال ہے آپ خُدا کے ایک نبی ہیں۔'' کہا، ''خُدا آپکے دل کو برکت دے۔'' مجھے گلے سے لگا لیا، اور کہا، ''اب میں جانتا ہوں یہی بات ہے۔'' اُس نے کہا، ''یہ امریکی لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں۔'' کہا، ''یہ لوگ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔'' کہا، ''یہ لوگ ایک مشرقی کتاب لیکر اُس میں سے ایک مغربی کتاب بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ لوگ اپنی بائبل کو بھی نہیں جانتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''اُس نے کہا آسمان کے نیچے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، کوئی دوسرا نام نہیں ہے، کیونکہ ہمیشہ ہر کسی کا یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ ہوا ہے۔ اور ایک خُدا میں تین اقنوم جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔'' اور یہ بھائی لمزا ہیں، ڈاکٹر لمزا، یعنی لمزا بائبل کے مترجم، جو ایزن ہاور کے جگری دوست ہیں جو کہ دنیا کے عظیم سفارتکاروں میں سے ایک، اور وغیرہ وغیرہ ہیں، مجھے اپنے گلے سے لگا لیا، اور کہا، ''کسی دن یہ لوگ آپکو اس بات کی وجہ سے گولی ماردیں گے۔ لیکن،'' کہا، ''یادرکھنا، وہ سب لوگ بھی اسی وجہ سے مارے گئے تھے۔''

(222) میں جیل میں بوڑھے پطرس کی طرح بننا پسند کرونگا۔ وہاں ایک چھوٹا لڑکا تھا اور وہ کافی پریشان تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اوہ، یہ کیا معاملہ ہے؟''

کہا، ''کیا آپکو معلوم ہے آپ پر کاروائی ہونے والی ہے؟''

پطرس نے کہا، ''ہاں۔''

اُس نے کہا، ''بھئی، آج آپکا قتل طے ہو چکا ہے۔''

اُس نے کہا، ''ہاں۔''

اُس نے کہا، ''بھئی، وہ لوگ- وہ لوگ...... کیا آپ خوفزدہ نہیں ہیں؟''

اُس نے کہا، ''نہیں۔''

اُس نے کہا، ''لگتا ہے آپ اُن میں سے ایک ہیں جو مسیحی کہلاتے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''ہاں۔''

کہا، ''کیا ہوا تھا؟''

(223) اور اُس نے اُسے بتایا، اور وہ بیٹھ گیا اور اُس نے اُسے ساری کہانی بتائی۔ اور جیسے ہی وہ آگے بڑھا، اور نیچے آیا، تو اُس نے کہا، ''دیکھ میں آج کے دن آزاد ہو سکتا ہوں۔ دیکھ، اگر میں جا کر اُنکی تنظیموں کے ساتھ جڑا رہتا تو میں زندہ رہ سکتا تھا۔ میں آزاد رہ سکتا تھا۔ لیکن میں شہر کے پھاٹک کی طرف چل پڑا، اور ایک کو، اپنی طرف آتے دیکھا، میں جانتا ہوں وہ کون تھا، میں نے کہا، 'خُداوند، آپ کہاں جا رہے ہیں؟ اُس نے کہا، 'میں دوبارہ مصلوب ہونے جا رہا ہوں۔'' کہا، ''میں ٹھیک واپس آ رہا ہوں۔''

(224) بس پھر اُنہوں نے کہا، ''شمعون پطرس کس کا نام ہے؟''

کہا، ''میں یہاں ہوں!''

کہا، ''ہم آپکے لئے تیار کھڑے ہیں۔''

کہا، ''میں تمہارا انتظار کر رہا تھا۔'' اور وہ باہر چلے گئے۔

(225) اُس لڑکے نے پطرس کے کندھے کو چھوا، اور کہا، ''شمعون، ایک منٹ ٹھہریں: میں بھی

اُس خُدا کو قبول کرتا ہوں! اور اب مجھے کوئی ڈر نہیں ہے؛ چاہے اس سے اگلا نمبر میرا ہو۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔ ہلّلُو یاہ!

رکھتی ہے... یہ خون سے ٹپک رہی ہے، ہاں،... یہ خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ روح القدس کی انجیل خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ سچائی کے لیے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ روح القدس کی انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔
اس روح القدس کے منصوبے کے لیے مرنے والا پہلا شخص،
یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، اور وہ ایک آدمی کی طرح مر گیا؛
پھر خداوند یسوع آیا، لوگوں نے اُسے مصلوب کیا،
اُس نے منادی کی کہ روح لوگوں کو گناہ سے بچائے گا۔
پھر پطرس اور پولوس، اور یوحنا عارف آ گیا،
انہوں نے اپنی جان دے دی تا کہ یہ انجیل چمکے؛
اُنہوں نے پرانے نبیوں کے ساتھ اپنا خون ملا دیا،
تا کہ خدا کا سچا کلام ایمانداری سے بتایا جائے۔
قربان گاہ کے نیچے روحیں، پکار رہی ہیں، ''کب تک؟''
خداوند اُن لوگوں کو سزا دے جنہوں نے غلط کیا ہے؛ (سُنیں!)
لیکن اور بھی بہت ہیں جو اپنی جان خون کیلئے دیں گے
اس پاک روح کی خوشخبری اور اس سرخ سیلاب کیلئے۔
یہ خون سے ٹپک رہی ہے، ہاں، یہ خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ روح القدس کی انجیل خون سے......ٹپک رہی ہے،
یہ سچائی کے لیے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ روح القدس کی انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔

(226)بس جانے سے پہلے ہم ایک حوالہ پڑھتے ہیں:

......اور پطرس اور باقی رَسُولوں سے کہا......کہ اَے بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟

......پطرس نے اُن سے کہا، تُو بہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے، تو تُم رُوحُ القدُس اِنعام میں پاوگے۔

اِسلِئے کہ یہ وعدہ تُم، اور تُمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔

(227)اب خُدا اپنی برکت نازل فرمائے۔اب ہم اسے برخاست کرتے ہیں، تاکہ آپ بپتسمے دیکھ سکیں جیسے ہم......؟......

لے پالک 3

(ADOPTION 3)

URD60-0522m

لے پالک سریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صُبح، 22 مئی، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org